

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, December 03, 2004

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty minutes past ten in the morning with Mr. Acting Chairman (Mr. Khalil-ur-Rehman) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ بالله من الشيطان الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

الھکم التکاثر۔ حتی زرتھ المقابر۔ کلا سوف تعلمون۔ ثم کلا سوف تعلمون۔ کلا لو تعلمون علم الیقین۔ لترون الجحیم۔ ثم لترونها عین الیقین۔ ثم لتسنلن یومئذ عن النعیم۔

ترجمہ: شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین (رکھتے تو عفت نہ کرتے) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر اس کو (ایسا)

دیکھو گے (کر) عین یقین (آجائے گا)۔ پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت
کے بارے میں پیش ہو گی۔

(سورة النکاح، ۱ تا ۸)

جناب قائم مقام چیئرمین: بسم الله الرحمن الرحيم۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Acting Chairman: Now we take up questions. Question No. 138, Mr. Ilyas Ahmed Bilour.

138. *Senator Ilyas Ahmad Bilour: Will the Minister for Law and Justice and Human Rights be pleased to state:

(a) the number of cases of Government employees lying pending before the Federal Services tribunal; and

(b) the steps being taken by the government to expedite disposal of the said cases?

Mr. Muhammad Wasi Zafar (Minister for Law, Justice and Human Rights: (a) There are 13630 appeals pending with the Tribunal.

(b) In order to provide expeditious justice to the Civil Servants; action with regard to constitution of new additional benches and amendment in laws, is under process.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

پروفیسر صاحب! آپ بولیں گے۔ پوچھیے پھر، انھی۔ فاروق نانیک۔

Senator Farooq Ahmed Naek: Yes, sir, supplementary.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی فرمائیں۔

Senator Farooq Ahmed Naek: Sir, he has said that there are

13630 appeals pending with the Tribunal.

کیا honourable Minister صاحب یہ بتائیں گے کہ یہ جو appeals pending ہیں، کب سے pending ہیں اور کون کون سی courts کے اندر یہ pending ہیں اور ہر court میں کتنی pending ہیں؟ Province wise ذرا detail دیجئے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی جواب دیجئے۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر، جناب چیئرمین! میرے فاضل دوست جو جواب مانگ رہے ہیں مجھ سے کہ کون کون سی appeals pending ہیں تو اس کے لیے تو fresh notice چاہیے لیکن میں یہ ان کو بتا دیتا ہوں کہ کون کون سی courts میں کتنی کتنی appeals pending ہیں۔ اسلام آباد میں ہیں، 4408 لاہور میں ہیں، 3698 کراچی میں ہیں، 4287 پشاور میں ہیں، 874 کوئٹہ میں ہیں، 363 اور total ہیں 13630۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پروفیسر صاحب۔ پروفیسر صاحب نے سوال پوچھنا ہے۔ وہ پہلے بھی اٹھے تھے۔

سینیئر پروفیسر غفور احمد، جناب چیئرمین! جن کی appeals filed ہیں تو کیا یہ لوگ suspend ہیں یا ملازمت سے علیحدہ کر دیے گئے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب دیں گے جناب۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف)، یہ جو جناب! appeals ہیں، یہ different categories کی ہیں اور کسی میں service matters، کچھ میں dismissals ہیں، removals ہیں، service appeals ہیں، seniority کی ہیں، there are different types of appeals.

جناب قائم مقام چیئرمین، جی various ہیں، جی various ہیں۔ ہدایت اللہ صاحب۔

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ، میرا سوال یہ ہے کہ ملازمین پر جو مقدمات زیر سماعت

ہیں وہ کس نوعیت کے مقدمات ہیں؟ کیا بدعنوانی میں ان پر مقدمات بنائے گئے ہیں؟ یا NAB نے ان پر مقدمات بنائے ہیں؟ کیا وزیر صاحب یہ بتانا پسند فرمائیں گے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، انہوں نے تو کہا ہے کہ بہت سارے مقدمات ہیں، ہر قسم کے مقدمات ہیں۔

سینیٹر سید ہدایت اللہ شاہ، اگر NAB کے مقدمات ہیں تو وزیر صاحب ہمیں بتائیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دوبارہ بتادیں۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف)، جناب! میں نے پہلے بھی یہ بتایا ہے کہ جو civil servants کے cases ہیں وہ مختلف نوعیت کے ہیں۔ ان میں service کے ہیں، کوئی dismiss ہوا ہے، کوئی remove ہوا ہے، کسی کی seniority so, there are different types of cases. plea pending کی

Mr. Acting Chairman: Thank you. Farhatullah Sahib.

سینیٹر فرحت اللہ بابر، کیا وزیر موصوف یہ بتائیں گے کہ new additional benches جو بنائے گئے ہیں اس سلسلے میں کیا چترال اور ڈی آئی خان میں بھی set up کیے جائیں گے یا نہیں۔

Mr. Acting Chairman: This is a new question. Would you like to answer that? It is little bit a different question.

جناب شاہد اکرم بھنڈر (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف)، جناب! میں اس کا جواب دے دیتا ہوں۔ میں نے جو جواب میں دیا ہے وہ یہ کہا ہے کہ اس کے لیے increase is under process. We are processing the same and we will see کہ کہاں کہاں اس کی requirement ہے۔ جہاں پر اس کی requirement ہوگی وہاں پر جائے گا۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Raza Rabbani Sahib.

Senator Mian Raza Rabbani: Thank you, Mr. Chairman! I

would like to ask the honourable Minister that is he aware that now the ambit of the Federal Service Tribunal has been expanded and it includes a lot of employees which belong to autonomous, semi autonomous bodies and the Government, for a very long time, there were vacancies which were lying vacant and they are talking about constitution of new benches. Can he give a time frame as to when those new benches are going to be constituted because the workers who have been included of autonomous/semi autonomous bodies are facing a lot of problems because of this.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Minister Sahib.

جناب شاہد اکرم بھنڈر (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف): جناب چیئرمین! اس میں صورتحال یہ ہے کہ جو 1977ء میں amendment ہوئی تھی in the Service Government Tribunal Act, 1973 and a new Section 2(A) was added, Servants کی appeals جاتی تھیں، اس کے بعد ساری autonomous bodies کی appeals جانی شروع ہو گئیں، and this is being thought اور اس میں یہ بھی under process ہے whether 2(A) کو delete کر دیا جائے اور جس طرح پہلے تھا کہ autonomous bodies کی appeals واپس NIRC میں چلی جائیں۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Mouhim Khan, last supplementary.

سینیٹر مہیم خان بلوچ: جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہزاروں کی تعداد میں cases ہیں اور انہوں نے حوالہ دیا ہے کراچی کا۔ یقینی طور پر اس میں service men ہیں، بہت سے ایسے گناہ گار بھی ہیں، بہت سے ایسے بھی ہیں جو بے گناہ ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں جو cases پڑے ہیں ان میں تاخیر کی وجوہات کیا ہیں اور آیا آپ

لوگ اس سلسلے میں جلد از جلد فیصلہ کرنے کے لیے کوئی مزید اقدامات کرنے کے بھی ارادے رکھتے ہیں؛ اور اگر رکھتے ہیں تو کیسے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ٹھیک ہے جی۔ وجوہات کیا ہیں اور اقدامات کیا کیے ہیں آپ نے۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف): جناب! جیسے میں نے پہلے فرمایا کہ جب یہ add amendment 2(A) ہوئی تھی تو اس وقت صرف civil servants کی appeal جاتی تھی۔ بعد میں تمام autonomous bodies کی جانی شروع ہو گئی اور ان کی تعداد اتنی زیادہ ہو گئی کہ that there were about 17000 cases pending there. اس کے بعد benches بھی increase ہوئے جیسے میں نے پہلے آپ کو بتایا۔ اسلام آباد میں there are three benches working، لاہور میں there is one bench and one bench in Karachi. We are trying to increase the number of benches also and then pendency جو ہے یہ اسی طریقے سے ختم ہو سکتی ہے کیونکہ سارے جو cases file up ہوئے because of that amendment which was 2(a) autonomous bodies کی بھی جانی شروع ہو جائے NIRC میں تو یہ بوجھ کم ہو جائے گا۔

Senator Mian Raza Rabbani: Supplementary question.

Mr. Acting Chairman: No, that was the last question.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, one question.

Mr. Acting Chairman: Who is asking one question, Buledi sahib or you.

Senator Mian Raza Rabbani: I just want to ask one question.

جناب قائم مقام چیئرمین: سات سوال ہو گئے ہیں۔ fine.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, the Honourable Minister

made a very welcome statement that the government is considering the deletion of Section 2(a). I would just like to ask the Honourable Minister that at the moment there is my Private Member Bill which is pending with regard to the deletion of Section 2(a), if it comes up on Monday, will the government let it go to the standing committee?

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ آپ جواب دیں گے۔

Mr. Shahid Akram Bhinder (Minister of State for Law and Justice): I have made a categorical statement that it is being considered, and the final decision is yet to be taken. If the final decision taken by the government then we can.

Mr. Acting Chairman: Fine, Buledi Sahib.

آپ بھی کہہ لیں، but last question, no more supplementary on this question.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! مسئلہ یہ ہے کہ ہزاروں کیس باقی کورٹ میں یا سپریم کورٹ میں پڑے ہوئے ہیں اور پچاسی گاٹ میں لوگ دو دو سال سے پڑے ہوئے ہیں۔ ان کی ایک پیشی بھی نہیں ہوتی ہے۔ اس کا کوئی طریقہ کار بناؤ، مجھ کو زیادہ کرو۔ کوئی کمیٹی تشکیل دو، ان کا کیا قصور ہے۔ کیا اس کے لئے کوئی طریقہ کار بنانے کا پروگرام ہے۔ یہ حکومت یہ credit لے لے۔ لوگ بددعائیں دے رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی آپ کچھ جواب دیں گے۔

جناب شاہد اکرم بھنڈر (وزیر مملکت برائے قانون و انصاف)، جناب! گزارش

یہ ہے کہ جو question ہے وہ فیڈرل ٹریبونل کا ہے۔ He is asking about the High Court, High Court میں تو ان کی اپیل نہیں جاتی۔ یہاں سے سیدھی سپریم کورٹ میں جاتی ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Question No 139. Mr. Ilyas

Bilour.

139. *Senator Ilyas Ahmad Bilour: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state whether it is a fact that the Auditor General of Pakistan has pointed out in the latest report the financial irregularities to the tune of Rs. 29 crores in the Overseas Pakistanis Foundation, if so, the action taken in that regard?

Mr. Ghulam Sarwar Khan (Minister for Labour and Manpower): The Auditor General of Pakistan had not pointed out any irregularity in their latest report on OPF. Instead they have indicated a loss of Rs.290.00 million on various projects of OPF.

The figure indicated by the auditors includes Rs.149.89 millions of stuck up funds in housing schemes of OPF which are recoverable through sale of balance residential and commercial plots, therefore, it cannot be termed as loss. Similarly, the subsidy provided by OPF for Public Schools and hospitals is also not a loss. Further the investment of Rs.94.360 million which include Rs.87.647 million as construction cost of building for OPF Girls College Islamabad cannot be termed as loss.

It is pertinent to mention here that stuck up funds of Rs.149.89 millions in housing scheme of OPF included the land cost and supervision expenses of Rs.75.629 million incurred on housing scheme, Faisalabad. The scheme was abandoned and its land had been sold through open auction in August, 2004 (after the issue of the referred audit report) at Rs.3521.970 million. A surplus of Rs.277.71 million thus achieved from this sale only.

A detail response to the audit report has already been submitted to Public Accounts Committee's (PAC) Secretariat, which is yet to be discussed. Appropriate actions will be initiated in the light of decision and directives of the PAC.

Mr. Acting Chairman: Dar sahib.

Senator Muhammad Ishaq Dar: There is central assistance; similarly subsidy provided by the OPF or Public Schools and hospitals is not a loss. Sir, would the Honourable Minister give this particular figure. Normally, a subsidy is funded separately by the concerned ministry and it is a neutral entry. So, (a) I would like to know what is the figure and (b) whether it was funded by the ministry or not, sir, and also there is a related thing at the last paragraph. They say that appropriate actions will be initiated in the light of decisions and directives of the PAC. Sir, can the Honourable Minister share what are their responses to the PAC because it is a very serious flaw what they are saying and what about the audit report that has been indicated here.

جناب قائم مقام چیئرمین: سرور صاحب۔

جناب غلام سرور خان (وزیر برائے لیبر مین پاور): جناب چیئرمین! اس میں جواب بڑا واضح ہے۔ ایک تو irregularity نہیں ہے۔ یہ investment پر losses تھے جنہیں PAC نے point out کیا اور اس کے جواب میں ہم نے PAC details کو بھجوا دی ہیں اور ان کا decision awaited ہے۔ جو بھی discussion ہوگی جو final decision ہوگا اس پر implementation ہوگی لیکن جہاں تک میرے فاضل دوست نے یہ جاننا چاہا ہے کہ اس کا break up کیا ہے وہ میں دینا چاہوں گا۔ یہ جو area operation ہے اس میں

housing society یا housing sector پر ہمارا 149 million, schools approximately 60 million, eye hospitals one million, pension 22 million, OPF main building 6

million, general investments 94 OPF Girls College Islamabad ہیں۔
 million, یہ کل 290 ملین losses ہیں لیکن یہ losses ادارے نے recover کر لئے ہیں۔
 یہ اس طرح recover کئے ہیں کہ تین Housing schemes ہماری abandoned تھیں ان
 میں سے ایک housing scheme فیصل آباد والی جس پر ہماری initial investment تھی 75
 million ہم نے اس کو dispose of کر دیا ہے اگست 2004 میں اور we earned تقریباً
 36 کروڑ۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیے! یہ اس کو کاغذ پر لکھ کر بھیجیں یا کچھ کہنا ہے،
 یہ اشارے بازی is not right.

جناب غلام سرور خان (وزیر مملکت برائے محنت اور افرادی قوت)، جناب
 چیئرمین! میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اس میں جو losses point out کئے گئے تھے وہ
 ڈیپارٹمنٹ نے مختلف action لے کر recover کر لئے ہیں۔ So far ہمارے کوئی losses
 نہیں ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بھنڈر صاحب۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب والا! میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ 149
 89 million جو ہیں یہ stuck up funds سے ہیں۔ Stuck up funds کی وجوہات کیا تھیں اور
 وہ stuck up funds کتنی دیر کے لئے اور کیوں رہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، منسٹر صاحب۔

جناب غلام سرور خان، جناب چیئرمین! جیسا کہ میں بتا چکا ہوں کہ housing
 sector میں ایک investment تھی۔ ہم نے زمین خریدی، اسے develop کیا، اب اس کا
 disposal بنایا تھا۔ اس کے commercial plots, residential plots ہم نے dispose of
 کرنے تھے اور وہ 100 per cent disposal نہیں ہوئی تھی۔ ہمارے پاس وہ plots وہ

land موجود تھی اور وہ funds اس طرف stuck up ہوئے، جو کہ land disposal کے بعد ختم ہو گئے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you, Dar Sahib.

Senator Muhammad Ishaq Dar: Can the honourable Minister share the response with this House sir, because they are not going to invent a new accounting in the world. Either the Auditor General is wrong or something is wrong in the Ministry sir, because if it was an investment, how it could be treated as long? It should have been shown in the balance sheet. It is not a profit loss entry at all sir. So if he is prepared to share the response what they have to sir, we will benefit from it and we might take further action.

جناب قائم مقام چیئرمین، منسٹر صاحب! ذرا یہ clarify کر دیں۔

جناب غلام سرور خان، جناب! اس میں یہ بڑا clear ہے، یہ Audit Report میرے سامنے ہے اور اس میں irregularity نہیں ہے۔ Audit Report سامنے ہے اور میرے فاضل دوست اس Audit Report کو دیکھ سکتے ہیں کہ یہ losses on investment ہیں۔ یہ amount stuck up ہوئی ہے، یہ irregularity نہیں ہے اور ہم نے اس کی details PAC کو بھجوا دی ہیں۔ PAC کا جو بھی response ہو گا، اس پر action ہو گا۔ یہ تو بڑا clear ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بھنڈر صاحب۔

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب والا! گزارش یہ ہے کہ جہاں تک Audit Report کا تعلق ہے، اس کے بعد PAC کا تعلق ہے، PAC نے ایک چیز point out کی اور refer کی، ان سے جواب طلب کیا۔ جہاں تک کسی irregularity کا تعلق ہے، انہوں نے automatically action کیوں نہیں لیا اور PAC کا کیوں انتظار کر رہے ہیں؟ کوئی action

لیں گے اور کیوں نہیں لیں گے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ جی آپ کیوں انتظار کر رہے ہیں؟ سرور صاحب کیوں انتظار کر رہے ہیں آپ؟

جناب غلام سرور خان، جناب! میں بڑا categorically کہہ چکا ہوں کہ یہ irregularity نہیں تھی۔ یہ losses تھے، جنہیں PAC نے point out کیا، ہم نے اس پر جو action لیا اور جو ہمارا response تھا، ہم نے PAC کو بھجوا دیا۔ PAC کا decision awaited ہے، جو ان کا فیصلہ ہوگا اور اس پر میں کہہ چکا ہوں کہ جتنے losses point out کئے گئے وہ ہم نے recover کر لئے ہیں اور ہم نے recover کئے ہیں ہم نے وہ land dispose of کی ہے جن پر ہماری investment تھی۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Question No. 140, Mr. Ilyas Bilour.

140. *Senator Ilyas Ahmad Bilour: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the time by which work on Islamabad-Peshawar motorway will be completed;

(b) the original completion date of the project;

(c) whether it is a fact that the funds earmarked for the Islamabad-Peshawar motorway have been diverted to Balochistan?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui (Minister for Communications): (a) As per schedule approved by the Government, M-1 project will be completed in January 2007.

(b) The original date of completion as per revival agreement of M/s Bayinder (Turkish) was December 2002.

(c) No.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

Senator Dr. Abdullah Riar: Honourable Minister has failed to respond the question part B and C, which asks basically the original completion date of the project, whether the fact the funds were earmarked for Peshawar Islamabad Motorway and were diverted to Balochistan. Those parts are not answered in the question.

جناب قائم مقام چیئرمین، انہیں جواب دینے دیں۔

جناب شاہد جمیل (وزیر مملکت برائے محنت و افرادی قوت)، معزز ممبر اگر غور

سے پڑھیں تو اس میں ان کا جواب ہے۔ مزید کچھ چاہیے تو مجھ سے پوچھ لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب بنگرئی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، شکریہ۔ جناب چیئرمین صاحب! وزیر موصوف سے میرا یہ

سوال ہے اور میں بار بار اس ایوان کے ذریعے ان سے یہ سوال کر رہا ہوں لیکن آج تک مجھے مطمئن نہیں کیا گیا۔ قلت پھمن Highway کی تعمیر کے سلسلے میں، میں نے بیسیوں مرتبہ یہ سوال کیا ہے، آپ record ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ خاص طور پر Luc pass tunnel کے حوالے سے یہ سوال کیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ تو نیا سوال بن رہا ہے۔ دیکھئے اس کا reference...

سینیئر لیاقت علی بنگرئی، یہ پیسے جو انہوں نے بلوچستان divert کیے ہیں، میں

اسی حوالے سے بات کر رہا ہوں، آیا ان پیسوں میں Luc pass tunnel کی بھی بے یا نہیں؟

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ جواب دیں گے؟

جناب شاہد جمیل (وزیر مملکت برائے محنت و افرادی قوت)، جناب چیئرمین!

اس میں I have clearly mentioned کہ کون fund Balochistan shift نہیں کیا گیا

ہے۔

سینیئر لیاق علی بھگڑی، وہ تو نہیں کیا ہے لیکن ہمارے Luc pass tunnel کا کیا کیا ہے؟

Mr. Shahid Jamil: This is another question.

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ نے لکھا ہوا ہے کہ وہ divert ہو گئے ہیں تو وہ کتے ہیں وہ diversion استعمال ہوئی۔

جناب شاہد جمیل (وزیر مملکت برائے محنت و افرادی قوت): نہیں، divert نہیں ہوئے جناب۔

جناب قائم مقام چیئرمین، مسیم خان۔

سینیئر مسیم خان بلوچ، جناب چیئرمین! میں وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ بڑی اچھی بات ہے کہ Motorway Lahore-Islamabad بنی ہے اور اب Islamabad-Peshawar بن رہی ہے لیکن پہلے ایک scheme تھی Gwadar to Turbat، Turbat-Avaran، Avaran-Khuzdar، Khuzdar-Shahdadkot، Ratodero جو ہے یہ Motorway کی ایک۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں! مسیم خان، question is not concerned، it is a new question.

سینیئر مسیم خان بلوچ: Question یہی ہے، تسلسل یہی ہے۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو موڑ وے کی سکیم تھی وہ کیوں cancel ہوئی۔ اس کی وجوہات کیا ہیں۔ نمبر ۲۔ موڑ وے کی جگہ Indus road کے حوالے سے ہمارے نئے بجٹ میں بہت سے فنڈز ہیں لیکن اب تک فنڈز release نہیں ہوئے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

Mr. Acting Chairman: Do you want to answer this question.

Are you ready for this?

Mr. Ali Asjad Malhi: This is not related to the original question. If the honourable member wants the details, he can give the

fresh notice.

Mr. Acting Chairman: Prof. Ibrahim Sahib.

سینیئر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! محترم وزیر موصوف سے میرا یہ سوال ہے۔ انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ یہ موٹر وے پشاور سے اسلام آباد جنوری ۲۰۰۴ء تک بنے گی جبکہ اس کی original date of completion as per revival agreement of M. S. Bayinder (Turkish) is 2002. ۲۰۰۲ء سے ۲۰۰۴ء تک کی وجوہات کیا ہیں اور کیا یہ ممکن نہیں تھا کہ Bayinder کے ساتھ مذاکرات ہوتے اور ۲۰۰۴ء سے قبل کم اخراجات میں موٹر وے پشاور مکمل ہوتی اور کیا اس وقت یہ بتا سکیں گے کہ اگر بنیڈر یہ بناتا تو اس پر اخراجات کیا آتے اور اس وقت ۲۰۰۴ء تک مکمل ہو گی تو اس پر اخراجات کتنے آئیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ بتائیں گے۔

جناب علی اسجد ملکی، مسٹر چیئرمین! میں معزز ممبر کی اطلاع کے لیے تھوڑی detail ہاؤس کو بتانا چاہتا ہوں۔

Originally the project was negotiated in 1993 and it started in 1994. Then it was dropped because of the then government's priorities. Then it was again restarted in 1997 and given to Bayinder Construction Company, the same company that was awarded this project in 1993. In 1998, the work started but two years, as per the

progress کی rules, as per the proceedings of the National Highway slow تھی۔ وہ contractual conditions اس پر fulfil نہیں کر رہے تھے۔ 2000 میں جو remaining کام تھا ان سے واپس لے لیا گیا۔ اور ایک جوائنٹ پاکستانی کنسٹرکشن کمپنی تھی، ایک joint venture تھا اس کو کام دے دیا گیا۔ And then the work was started in December, 2002 and now its completion date is 2007.

Mr. Acting Chairman: It is a pity but anyhow you have asked

another question. What was the expenditure at that time and what is it going to be now? Do you have the figure with you?

Senator Asfand Yar Wali: That was my supplementary that I was going to ask for.

Mr. Acting Chairman: But he has already asked it. Would you answer that?

Senator Asfand Yar Wali: What was the cost of the contract to Bayinder and the cost of contract now?

Mr. Ali Asjad Malhi: In 1993, when the contract was signed with Bayinder Company, the original cost was 16.82 billion. The project then deferred because of the priorities I have already told. Then in 1998, it again started and after two years the progress was too slow, the work cannot be kept, so, it was again revived in 2002. Pakistani joint venture company was awarded this contract.

Mr. Acting Chairman: How much it is going to cost this time? Would you please find out these figures and let the House know?

Mr. Ali Asjad Malhi: Sir, one minute.

Mr. Acting Chairman: Can I have attention of the House. We have very eminent politician from Sindh who is also the speaker of the Assembly, Muzaffar Sahib is sitting. Please give him an edge.

Mr. Ali Asjad Malhi: Sir, upto June 2004, the total expenditure was 279 million and the progress was only 20%.

Senator Asfand Yar Wali: It is a very simple question. What

was the cost when the construction work started in 1998. when that contract was given in 2002.

Mr. Acting Chairman: These are two figures.

Mr. Shahid Jamil (Minister of State for Communication):

Sir, give me one minute I will give you the whole

detail میں آپ کو بتاتا ہوں۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Let's give him a minute, may be wearing gloves.

سینیٹر محمد اسحاق ڈار، جناب چیئرمین! اس کے ساتھ صرف figure نہیں چاہئیں

بلکہ quantum of work بھی چاہیے - if the quantum of work has been changed - obviously lanes کم کردی ہیں - it goes to be less, so we want the quantum of work.

Mr. Shahid Jamil: Quantum of work is not changed the original four lane has been increased to six ways.

Mr. Acting Chairman: You are making it difficult.

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب - he is finding, now he will give

to us

Senator Mohammad Ishaq Dār: Sir, let Honourable Minister request to defer the question.

Mr. Acting Chairman: Should we defer this question for you?

Mr. Shahid Jamil: Cost of this project, complete detail, if he

gives further notice.

جناب قائم مقام چیئرمین ، further notice نہیں ہے ۔ دیکھیں آپ ایسا کریں

after all رضا صاحب آپ بیٹھ جائیں Raza let me handle it I will ask him to defer

detail دیکھیں جی آپ اس کی پوری they all are human, for he is a human being

آئیں Buledi and I will defer this question and I will bring it back again.

Sahib you say something.

سینیٹر محمد اسلم بلیدی ، جناب افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ Minister

صاحبان اپنے محکموں کے بارے میں تیاری کے بغیر ایوان میں آتے ہیں ۔ جب ان سے سوال

کیا جاتا ہے تو سوالوں کے صحیح جواب بھی نہیں دے پاتے ۔ اسفندیار خان نے جس مسئلے پر

سوال اٹھایا تھا ، وزیر صاحب سے زیادہ وہ میرے علم میں ہے ۔ میں وزیر صاحب کی توجہ چاہتا

ہوں original cost بتادیں ۔ میں کچھ کہہ رہا ہوں ۔ میری بات سن لیں ۔

Mr. Shahid Jamil: The honourable member has asked the original cost. Sir, in 2002 the project was awarded to the Pakistani Joint Venture Company at a cost of 11.87 billion rupees. That was less than that awarded in 1993.

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان ، اس میں کچھ کام تو ہوا تھا ۔ یہ جواب نامکمل ہے

ذرا وضاحت ہو جائے ۔

جناب قائم مقام چیئرمین ، یہ سوال بہت ہی رکڑا گیا ہے ۔ Q.No.141. Dr. -

Muhammad Ismail Buledi. 141 -

141. *Senator Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Education be pleased to state the names, designations and parent department of the persons working on deputation in the Federal Board of Intermediate and Secondary Education, indicating also the dates on which

they were appointed in the Board?

LT. Gen. (R) Javed Ashraf: Presently seven individuals are working on deputation in FBISE. Their particulars and the dates on which they were appointed in the Board are given below:-

<u>S. No</u>	<u>Name</u>	<u>Designation</u>	<u>Parent Department</u>	<u>Date of Appointment</u>
1	Muhammad Aslam Awan	Audit Officer	Military Accountant General, Rawalpindi	01-03-2000
2	Sher Muhammad Wafa	Secrecy Officer	Federal Directorate of Education, G-9/4, Islamabad	21-09-2002
3	Leut. Ghulam Murtaza Cheema	Director Physical Education (Male)	Ministry of Defence (Pakistan Navy)	12-03-2003
4	Allah Bux Malik	Assistant Secretary	Federal Directorate of Education, G-9/4, Islamabad	11-04-2003
5	Muhammad Aslam Tahir	Deputy Security Officer	Ministry of Education, 'D' Block, Pak Secretariat, Islamabad	30-06-2003
6	Mrs. Rubina Safeer	Director Finance	Auditor General of Pakistan, Islamabad	03-10-2003
7	Dr. Noor Mohammad Khan	Secretary FBISE	Govt of Balochistan, Education Department	01-01-2004

Mr. Acting Chairman: Answer taken as read. Any supplementary.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں نے وزیر موصوف سے سوال کیا تھا کہ فیڈرل بورڈ میں deputation پر کتنے افسر آپ نے رکھے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا سات ہیں اور ان کے محکمے بھی بتائے ہیں۔

Mr. Acting Chairman: Can we have some order in the House

please.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، چونکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب سے زیادہ powerful Minister ہے اگر پہلے سے جو روایات ہیں منسٹری میں ان کو یہ اپنے اختیارات استعمال کر کے ختم کریں۔ یہ جو عارضی طور پر محکموں میں لوگوں کو لایا جاتا ہے اور ایک جو محمد اسلم اعوان ہے آڈٹ انکسیر اس کو 10-3-2000 کو یہاں deputation پر لایا گیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ کا سوال کیا ہے۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میرا سوال یہ ہے کیا مکمل طور پر بھرتی کرنے کا کوئی نظام وزیر صاحب وضع کریں گے۔ کب تک یہ ہوگا۔ دوسری بات یہ ہے جو اس محکمے میں پہلے سے کام کر رہے ہیں جو senior بندے ہیں وہ waiting list میں ہیں وہ قابل بھی ہیں تجربہ بھی رکھتے ہیں یہ جو ایک طریقہ کار ہے کہ ہر دوسرے محکمے سے عمارش اور sources استعمال کر کے آکر ان کی جو seniority ہے وہ جو بچارے بیس سال سے کام کر رہے ہیں ان کی حوصلہ شکنی کر کے ان کی حق تلفی کر کے ان لوگوں کو بٹھایا گیا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سوال تو پوچھیں ناں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میرا وزیر صاحب سے سوال یہ ہے کہ جو لوگ اس محکمے میں senior ہیں قابل ہیں ان کو کیوں نہیں رکھا جاتا ہے اور یہ جو deputation کا عارضی سلسلہ ہے اس کو کب ختم کریں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی powerful Minister صاحب بولیں۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف (وفاقی وزیر برائے تعلیم)، جناب چیئرمین! یہ deputation پر لوگوں کو لایا جاتا ہے جب اس subject کی expertise available نہ ہو۔ بورڈ میں Educationist ہیں۔ یہ لوگ deputation پر لائے گئے ہیں mainly Finance کے لئے Financial Department سے اور اس کے علاوہ کچھ دیگر سیکورٹی وغیرہ اور ایڈمنسٹریشن کے لئے۔ اگر ضرورت پیش آئی اگر وہاں بورڈ میں original expertise ہوئی اگر کسی کا حق مارا گیا ہے تو فاضل ممبر مجھے point out کر دیں I will investigate

we will ensure کہ کسی کا حق نہ مارا جائے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Anybody from this side.

Naek Sahib.

Senator Farooq Ahmed Naek: Sir, my question to the honourable Minister is what is the extra expenditure which is being incurred in the appointment of these people on deputation.

جناب قائم مقام چیئرمین، بتائیں جی۔

Lt. Gen. (R.) Javaid Ashraf: Sir, for this we need a fresh question as I do not have the figures to give him about the expenditures because the actual question asked was who are the people and we have given the reply sir.

Mr. Acting Chairman: Fine, give them reply.

جی ہدایت اللہ شاہ صاحب! آپ کا بھی سوال ہے تو پھر بولیں۔

سینئر سید ہدایت اللہ شاہ، جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا محکمہ تعلیم میں officers تھوڑے ہیں یا تعلیم یافتہ نہیں ہیں، باہر سے لانے کی کیا ضرورت ہے؟ جناب قائم مقام چیئرمین، بھئی ضرورت کیا ہے، جواب دیجیئے۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جناب! جواب تو دے دیا ہے کہ تعلیم کے جو officers بورڈ میں ہوتے ہیں اور محکمہ تعلیم سے concerned ہیں وہ financial experts نہیں ہوتے، وہ audit نہیں کر سکتے۔ Administration میں یا سیکورٹی میں ان سے زیادہ experties باہر available ہوتی ہے۔ یہ ان ہی جگہوں پر رکھے گئے ہیں اور یہ بورڈ کی اپنی capability ہے، ministry appoint نہیں کرتی۔ بورڈ کے Act میں یہ powers بورڈ کے پاس ہیں کہ وہ اپنی requirement کے لئے باہر سے deputation پر بندے لے سکتا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جی بلیدی صاحب! بولیں last question.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، یہ جو منسٹر صاحب فرما رہے ہیں وہاں بجٹ میں audit کے تجربہ کار نہیں ہیں یہ بات صحیح نہیں ہے۔ وہاں بجٹ میں لوگ 20 سال سے audit اور finance میں کام کر رہے ہیں۔ وہ میرے ساتھ چلیں میں انہیں notify بھی کر سکتا ہوں۔ جناب قائم مقام چیئرمین، اچھا اُن کے department میں، آپ ان کے ساتھ چلیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، دوسری بات یہ بھی بتائیں کہ ان کو کتنے سالوں کے لئے آپ رکھیں گے۔ 2002ء سے کوئی time limit ہے یا یہ تاحیات رکھے جاتے ہیں؟ جناب قائم مقام چیئرمین، بتائیں جی، تاحیات کا چکر تو نہیں ہے؟ لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جب تک requirement ہو گی ان کو رکھا جائے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ بھنڈر صاحب آپ بھی اسی پر پوچھیں گے۔ جی پوچھیں۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب چیئرمین! میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ لیفٹیننٹ غلام مرتضیٰ چیمہ Director Physical Education (Male) یہ Ministry of Defence سے آئے ہیں۔ گزارش یہ ہے کہ یہ جو Director Physical Education ہیں میرا خیال ہے محکمہ تعلیم ایسے لوگوں سے بھرا ہوا ہے جو trained بھی ہیں اور technical بھی ہیں۔ ان کو specially Ministry of Defence سے لانے کی ضرورت کیا تھی؟

جناب قائم مقام چیئرمین، بھئی وہ لیفٹیننٹ نہیں ہوں گے ناں۔ وزیر صاحب

اس کا جواب دیں گے؟ I don't think you need it to answer. Do you need to

answer for that? دیکھئے بلیدی صاحب! انہوں نے بتا دیا ہے، یہ سب سے اچھا ہو گا ناں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، لیفٹیننٹ ہیں یا نہیں ہیں۔ ایجوکیشن میں جو کام کر رہے ہیں وہاں لیفٹیننٹ، کیپٹن یا جنرل نہیں ہیں تو یہ ان کا قصور ہے۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، Deputation کے لئے it is open to

میں ان everybody. Out of the people who applied for the panels were made.
 سے بورڈ نے ایک کو select کر لیا، کوئی ضروری نہیں ہے، binding نہیں ہے کہ وہ
 Education Department سے ہی select کرتے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Question No. 142, Dr. Muhammad Ismail Buledi.

142. *Senator Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) whether it is a fact that only one bank branch has been authorised by the FBISE to receive admission fee from the candidates belonging to Islamabad; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to authorise more bank branches to receive the said fee, if so, its details?

Lt. Gen. (R) Javed Ashraf: (a) Yes. Only Habib Bank Limited, FBISE Branch has been authorised to receive admission fee from the private candidates belonging to Islamabad. The fee of regular candidates is, however, deposited by the institutions collectively with the Board in the shape of Pay Orders/Bank Drafts.

(b) No such proposal is presently under consideration.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Mr. Buledi.

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! میں نے یہاں وزیر صاحب سے پوچھا تھا کہ اسلام آباد میں students کو فیس جمع کروانے کے لئے صرف ایک بینک کی شاخ میں اجازت دی گئی ہے۔ اس سے کافی لوگوں کو تکلیف ہے۔ حبیب بینک کے علاوہ کسی اور بینک

کو بھی allow کریں تاکہ لوگوں کو فیس جمع کروانے میں کوئی تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس کے بارے میں ہمارے پاس منصوبہ زیر غور نہیں ہے۔ انہیں دوسری شاخ یا بنک کو اجازت دینے میں problem کیا ہے اور یہ کب تک permission دیں گے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی منسٹر صاحب۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جناب! جو regular students ہیں وہ تو اپنی فیس اٹھی جمع کراتے ہیں۔ Private students اس بنک کی برانچ میں جمع کراتے ہیں۔ کوئی problem as such ابھی تک نہ parents نے اور نہ students نے raise کی ہے۔ ہمیں کوئی objection نہیں ہے اگر problems آئیں گی تو اور branches کو authorize کر دیں گے۔ For the time being ایک برانچ sufficient سمجھی گئی تھی اس لئے وہ پیسے لے رہی ہے اس میں کوئی اعتراض والی بات نہیں ہے اگر demand آنے لگی تو اور branches کو authorize کر دیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بنگلہ صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگلہ، چیئرمین صاحب! میرا وزیر تعلیم صاحب سے یہ سوال ہے کہ وہ لوگوں کی سہولت کو مد نظر رکھیں کیونکہ اسلام آباد رقبے کے حوالے سے بہت بڑا ہے اور میں سمجھتا ہوں صرف ایک بنک ناکافی ہے اور اگر وہ مناسب سمجھیں تو یہ عوام کی بھلائی کے لئے ہو گا کہ وہ زیادہ نہیں کم از کم پانچ بنکوں کو authority دے دیں جس کے کہ وہ مجاز ہیں تو پرائیویٹ طلباء کو فیس جمع کرانے میں آسانی ہو گی۔ یہ میری ایک suggestion ہے اگر وہ اسے accept کر لیں تو طلباء کے وقت کی بچت ہو جائے گی اور وہ queue میں لگنے سے بچ جائیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جناب یہ suggestion کیسی ہے۔ ذرا جواب

دیں۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اگر اس کے لئے demand آنے لگی اور وہ private students کا indicate کریں گے کہ اس

location میں کسی کو authorize کریں تو صیب بنک کی ہی branches بہت ہیں، ہم اسی کی کسی اور برانچ کو authorize کر دیں گے۔ ہمیں اس پر کوئی objection نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ بخاری صاحب۔

سینیٹر سید سجاد حسین، بخاری، میری گزارش منسٹر صاحب سے یہ ہے کہ صرف demand کا انتظار نہ کریں، لوگوں کے بہت سارے مسائل ہیں، لوگ بچارے برداشت کرتے رہتے ہیں اگر آپ خود facilitate کر دیں تو اس میں کیا problem ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، کہتے ہیں کہ آپ خود facilitate کریں۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، اگر کوئی complaint آئی ہوتی تو ہم نے خود ہی کر دیا ہوتا کیونکہ آج تک complaint ہی نہیں آئی اس لئے نہیں کیا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب! جواب تو سنیں۔ Alright Question۔

No. 143 Dr. Muhammad Ismail Buledi.

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، شکایت تو یہی ہے کہ سوال اس House میں آیا ہے، اس سے زیادہ complaint کیا ہو سکتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ کون complaint کرے، ہم members عوام کے غائب ہیں، ہم آواز اٹھا رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ کوئی اور complaint کرے، یہ تو House کے ساتھ مذاق کر رہے ہیں۔ یہ تو complaint ہے، اس پر action لے کر ہمیں بتائیں، House کو بتائیں تو complaint کا معنی کیا ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جنرل صاحب! یہ کیا کہہ رہے ہیں؟

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، Sir، کوئی مذاق نہیں بنا رہے، میں نے تو بڑا clearly کہا ہے کہ آج تک کسی نے اس کی complaint کی ہی نہیں تھی، آج پہلی دفعہ بلیدی صاحب کر رہے ہیں۔

سینیٹر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، ہم تو لوگوں کے کہنے پر سوال کرتے ہیں، لوگوں کو complaint ہے تو ہم یہاں سوال کرتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اب سوال آ گیا ہے، انہوں نے سن لیا ہے he will

take appropriate action.

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، آپ پہلی مرتبہ یہ بتا رہے ہیں، آج تک کسی نے یہ point raise نہیں کیا، کسی نے demand نہیں کی اگر کوئی کرے گا تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب! آپ اپنا مکھڑا ذرا ادھر رکھیں۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، میں کہتا ہوں کہ تمام اس House اس question کو support کر رہا ہے کہ کسی اور شاخ کو اجازت دی جانے، ان کو problem کیا ہے کہ وہ لوگوں کی سہولت کے لئے دیتے کیوں نہیں ہیں؟

Mr. Acting Chairman: Thank you. Question No. 143, Dr. Muhammad Ismail Buledi.

143. *Senator Dr. Muhammad Ismail Buledi: Will the Minister for Ports and Shipping be pleased to state the names, designations and grades of the employees who have been granted extension in service in Ports and Shipping department Karachi since 2002?

Mr. Babar Khan Ghauri (Minister for Ports and Shipping): The following three employees have been granted extension in contract service for a period of one year as under:-

(i) Mr. Hassan Jamil Rizvi, (BPS-18), Engineer and Ship Surveyor (From 20-10-04 to 19-10-2005).

(ii) Capt. Muhammad Rashid Anwar, Nautical Surveyor, (BS-18) (From 15-10-04 to 14-10-2005).

(iii) Mr. Muhammad Saeed Roghay, Engineer and Ship Surveyor (Lighthouses) (BS-18) from 15-10-04 to 14-10-2005).

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، Yes. جناب! میں نے یہ پوچھا تھا کہ کراچی Port and Shipping Department میں کتنے لوگوں کو extension دی گئی ہے، انہوں نے تین کہا، وزیر صاحب نے نشاندہی کی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کس بنیاد پر ان کی extension کی ضرورت تھی۔ انہوں نے یہ واضح نہیں کیا ہے کہ ان کی کوئی سہارا تھی یا کوئی خاص لوگ تھے کہ ان کو extension دی گئی ہے اور جو لوگ ان سیٹوں کے لئے senior تھے، وہ اب waiting میں ہیں۔ اس کی وہ وضاحت کریں گے کہ اس کی کیا وجہ تھی؟

Mr. Acting Chairman: Thank you. Who is going to answer on behalf of Babar Khan Ghori.

کوئی نہیں ہے۔ بھنڈر صاحب۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، میں ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے دیکھا کہ کوئی نہیں ہے اور اگر ہیں بھی تو یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب ٹھیک نہیں ہے۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، نہیں sir، میری گزارش یہ ہے کہ یہ فاضل وزراء صاحبان خود جو ہیں جو Divisions کے Incharge وزراء ہیں، وہ تشریف لایا کریں اور وہ اس کے جوابات دیں اور اگر غیر حاضر ہونا ہے تو آپ کو intimation ہو اور آپ کی اجازت ہو۔ یہ نہیں ہے sir کہ اگر کوئی وزیر صاحب کہیں مصروف ہیں تو ان کا جواب کوئی اور وزیر دے دے۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ کسی اور محکمے کا Minister for State ان کے behalf پر جواب دیتا رہے، یہ آخر responsibility ہے، ذمہ داری ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب! can I just announce، بلیدی صاحب! کہنے تو دیں۔

سینیئر چوہدری محمد انور بھنڈر، یہ واضح ہدایت آپ کی طرف سے جاری ہوئی چاہئیں کہ concerned ministers ہوں اور اگر وہ کسی صورت میں بیرون ملک ہیں یا بڑی ہی

pressing engagement ہے تو sir اس صورت میں یہ آپ کی اجازت کے ساتھ۔ وہ questions deferred ہو جائیں لیکن یہ نہیں ہے کہ جناب! کوئی اور آ کر جواب دے گا۔ Excuse کر کے چلا جانے گا۔

Mr. Acting Chairman: I just want to announce

یہ انہوں نے request کی ہے جو کہ میرے پاس پیدل چلتی ہوئی آئی ہے اور ابھی پہنچی ہے کہ وہ کہہ رہے ہیں کہ 143 کا جواب دینے کے لئے یہاں نہیں ہوں گے تو we will defer this question, this is very adhered and very balanced.

سینیئر وسیم سجاد (قائد ایوان)، میرے خیال میں یہ جو بمذد صاحب نے نکتہ اٹھایا ہے، یہ بڑا اہم ہے۔ پارلیمنٹ کی کچھ روایات ہوتی ہیں جناب کافی عرصے سے پارلیمنٹ میں ہیں ہم سب ہیں، روایت یہ ہوتی ہے کہ کوئی وزیر جس وقت Session میل رہا ہے، کوئی meeting Session کے دوران نہیں رکھتے اور اسلام آباد سے باہر نہیں جاتے۔ میرا خیال ہے، اس روایت کو قائم رکھنا چاہیے، جناب! اس چیز کا notice لیں اور مجھے خصوصاً اس لئے دکھ ہوا ہے کہ یہ جو بابر خان غوری وزیر ہیں، یہ ہمارے سینیٹ کے Member ہیں تو میرے خیال میں ان کو سینیٹ کے معاملات پر توجہ دینی چاہیے اور ان کا نہ ہونا یہ کوئی اہم بات نہیں ہے۔

Mr. Acting Chairman: I can request the Parliamentary Affairs

Minister

نیازی صاحب! میرے خیال میں you make sure کہ Minister was supposed to be کہ here, you know, particularly the Incharge, they should be here گل Session میں ہیں نہ کہیں اور ہیں I think, this thing تو آپ ذرا۔۔۔

ڈاکٹر شیر افغان خان نیازی (وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور)، اجازت ہو تو میں عرض کروں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی۔

Dr. Sher Afgan Khan Niazi (Federal Minister for

Parliamentary Affairs): The honourable Prime Minister has requested all the ministers to be present while any of the House is sitting, I have also requested

میں ابھی Leader of the House سے یہی بات کر رہا تھا ' I was telling him اور authority exercise آپ اب repeated request has not been acceded to. فرمائیں اور Leader of the House اور ہم کوشش کریں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پھر ایسا کریں کہ آپ ان کو نکال کر کوئی نیا Minister بنا دیں جو آئیں۔ یہ تو آتے ہی نہیں ہیں۔ I will certainly speak to the Prime Minister. جی بلیدی صاحب۔

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب چیئرمین! یہ تو ایک معمول بن چکا ہے۔ آپ powerful ہیں the chair is very powerful and you are also powerful. تو یہ اس House کی تو ہیں ہے کہ سینیٹ کو وزیر اعظم اور وزراء نے مذاق بنایا ہوا ہے۔ جب سے وزیر اعظم نے حلف اٹھایا ہے ایک دن بھی وہ یہاں آنا گوارہ نہیں کرتا۔

دوسری بات یہ ہے کہ Ministers کے متعلق آپ ruling دیتے ہیں۔ آپ کی strictures پر کوئی عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے۔ آپ سختی سے ruling دیں۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ اکیلے نہیں ہیں۔ آپ سینیٹ کو bulldoze کیوں کرتے ہیں؟ یہ ایوان بالا ہے۔ جتنے Ministers ہیں وہ جواب بھی صحیح نہیں دیتے۔ یہ انہوں نے مذاق بنایا ہوا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب، note ہو گیا ہے۔ I will take

action on it and a very strong one. O.K. this question is deferred. Let's get to Question No. 145.

145. *Senator Sanaullah Baloch: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number of primary, middle and high schools and

colleges established in Balochistan by the Federal Education Ministry from 1999 to June, 2004; and

(b) the number of oceanography and technical institutions established in Gawadar during the said period?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf (Minister for Education):

(a) Opening of educational institutions including schools and colleges in the provincial jurisdiction is the responsibility of the respective provincial Governments. Federal Ministry of Education has, therefore, established no school or college in the province of Balochistan.

However, Cadet Colleges namely, Cadet College Zhob at Killa Saifullah and Cadet College Panjgoor are being established by the Federal Government in Balochistan. Allocation in PSDP 2004-2005 for both the Colleges is Rs.50.00 million each.

(b) No technical or Oceanography institutions has so far been established by the Ministry of Education at Gawader during the period. However in the light of the President's Directive, a PC-1 for establishment of the Gawader Institute of Technology (GIT) at Gawader is under process for approval.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question? Raza Khan.

سینیئر رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! Minister sahib سے یہ پوچھا گیا ہے کہ بلوچستان میں وفاقی وزارت تعلیم نے کتنے سکولز اور کالجز بنائے ہیں؟ شکر ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ کوئی بھی نہیں بنایا۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ صوبے کا کام ہے البتہ اس نے یہ کہا ہے کہ ثوب

کیڈٹ کالج اور مہنگور کیڈٹ کالج PSDP میں ہیں اور وہ بنالیں گے۔ ایک تو میں ان سے یہ پوچھوں گا کہ آدھا سال تو گزر گیا ہے۔ کیا ڈوب کیڈٹ کالج اور مہنگور کیڈٹ کالج آباد ہو گیا ہے اور ان پر کام کی position کیا ہے؟

دوسرا یہ ہے کہ آپ گوادر کا بڑا واویلہ اور پروپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ وہاں بالکل ایک نئی دنیا بن رہی ہے۔ یہاں پر پوچھا گیا ہے کہ کیا گوادر میں technology institution بنانے کا کوئی پروگرام ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ صدر کا ایک وعدہ ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ گوادر کا technology institution اور ڈوب اور مہنگور کے کیڈٹ کالج کتنے سالوں میں بن جائیں گے؟ کس بجٹ میں بنیں گے؟ اس سال کا بجٹ تو تقریباً ختم ہونے والا ہے کیونکہ آدھا سال تو گزر گیا ہے۔ Minister sahib ذرا یہ بتادیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Minister sahib بتائیں جو آپ نے وعدے کئے ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف قاضی، جہاں تک پرائمری اور سیکنڈری سکولز کھولنے کا تعلق ہے تو یہ صوبائی حکومتیں ہر صوبے میں کھول رہی ہیں۔ اگر کہیں پر ایسی ضرورت ہوگی جہاں پر فیڈرل گورنمنٹ کو کھولنا پڑا تو ضرور کھولیں گے۔ اس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم اس وقت توجہ دے رہے ہیں کیونکہ بلوچستان سے کیڈٹ کالجز کی demand تھی۔ کسی اور صوبے میں ہم نہیں کر رہے ہیں۔ بلوچستان میں صرف کیڈٹ کالجز فیڈرل گورنمنٹ بنا کر دے رہی ہے جبکہ باقی صوبوں میں یہ بھی خود صوبائی حکومتیں بنا رہی ہیں۔ جہاں تک تعلق ہے کہ late کیوں ہوا تو late اس لئے ہوا کہ within Balochistan Government وہ یہ decide نہیں کر سکتے تھے کہ یہ کیڈٹ کالج ڈوب میں کھولا جائے یا قلم سیف اللہ میں کھولا جائے۔ دو دفعہ ہمیں کہا گیا کہ اس کو change کرو۔ ایک دفعہ جب PC-1 approve کروایا تو letter آ گیا کہ نہیں اس کو آپ قلم سیف اللہ shift کر دیں۔ پھر قلم سیف اللہ کا جب PC-1 بن گیا تو پھر دوبارہ آیا کہ نہیں ڈوب میں reconsider کریں۔ ہر دفعہ نیا PC-1 بنتا ہے۔ Finally ابھی decision ہوا ہے۔ Chief Minister صاحب نے ہمیں

یہ لکھا ہے کہ قلم سیف اللہ میں ہی بنے گا۔ اس کا PC-1 approve ہو گیا ہے، اس کے لئے پیسے approve ہو گئے ہیں اور اب construction اگلے بجٹ سے شروع ہو جائے گی۔

جہاں تک گوادر کا تعلق ہے۔ آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی جانتا ہوں کہ وہاں پر پہلے کچھ بھی نہیں تھا۔ ویسے بھی تھوڑی سی آبادی ہے۔ President sahib کے حکم پر technology institution گوادر میں قائم کی جانی ہے جس کا PC-1 اس وقت under preparation ہے، وہ جب Planning Commission اور ECNEC کے مراحل طے کر لے گا تو ہم کوشش کریں گے کہ اگلے بجٹ میں اس کے لئے پیسے allocate ہو جائے تاکہ اس کی construction بھی شروع ہو جائے۔ یہ نہیں ہے کہ وہ گوادر میں کرنا نہیں چاہتے۔ delay صرف یہ ہے کہ PC-1 بننا ہے اور چونکہ وہ ابھی process میں ہے تو اس کے بعد allocation ہو گی۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Aslam Buledi sahib.

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، جناب چیئرمین! گوادر کے بارے میں یہی کہا جاتا ہے کہ پورٹ بن رہی ہے اور پورٹ کے ساتھ فنی ادارے بنیں گے۔ لوگ وہاں پر training کریں گے اور جب پورٹ تیار ہوگی تو trained لوگوں کو پورٹ میں کھپایا جائے گا۔ پورٹ ابھی تیاری کے آخری مراحل میں ہے۔ Minister صاحب یہ فرما رہے ہیں کہ ہم نے plan کیا ہے اور PC-1 تیار ہو رہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سوال پوچھیں۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، میں Minister sahib سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پورٹ بننے کے ساتھ انہوں نے فنی تعلیمی ادارے کیوں شروع نہیں کئے تاکہ پورٹ بننے کے ساتھ وہاں پر manpower بھی تیار ہوتی؟

جناب قائم مقام چیئرمین، بس ٹھیک ہے۔ ان کو جواب دینے دیں آپ بعد میں سمجھیں۔ جی وزیر تعلیم۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف (وفاقی وزیر برائے تعلیم)، جناب بات یہ

ہے کہ پورٹ بننے کے ساتھ وزارت تعلیم کا تعلق نہیں ہے۔ لیکن جہاں تک علاقے کے لوگوں کو فنی تعلیم دینے کا تعلق ہے وہ اس وقت بھی اگر آپ تھوڑی سی تکلیف فرمائیں تو یہاں پر نیٹ ایک ادارہ ہے۔ ایک سو مچاس بچے گوادر سے یہاں اسلام آباد میں ٹیکنیکل ٹریننگ لے رہے ہیں۔ اسی لئے تاکہ ان کو پورٹ میں کھیلا جاسکے اور Technical jobs میں کام کر سکیں۔ اس ایک سو مچاس کے بعد اس میں صرف گوادر کے نہیں بلکہ پورے مکران ڈویژن کے لڑکے ہیں۔ اس کے بعد ایک اور ایک سو مچاس کا batch technical training کے لئے آتا ہے۔ ٹیکنیکل ٹریننگ تو جاری ہے۔ یہ سوال ہے technical institute قائم کرنے کا تاکہ پورٹ کو مجموعہ کر باقی technical skills بلوچستان کے لوگوں کو provide کی جاسکیں اس علاقے کے لوگوں کو۔ اور اس لئے وہاں پر صرف port related نہیں ہوگا but total technical training ہوگی جس طرح کسی بھی ایک پولی ٹیکنیک میں ملک میں دی جاتی ہے۔ یہ ادارہ وہ ٹریننگ دے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ مہم غان۔

(مداخلت)

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، جناب منسٹر صاحب فرما رہے ہیں کہ مکران سے طلباء کو یہاں ٹریننگ کے لئے لایا گیا ہے۔ میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو طلباء یہاں ووکیشنل ٹریننگ لے رہے ہیں ان سب کو پورٹ میں نوکری دی جائے گی؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی وزیر صاحب آپ نوکری دینے کے ذمہ دار ہیں؟

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جناب جن کو ٹریننگ دے رہے ہیں وہ port میں job لے سکتے ہیں کراچی میں job لے سکتے ہیں اور بلوچستان کے کسی اور ادارے میں بھی job لے سکتے ہیں۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی، پھر ٹریننگ ان کو کس مقصد کے لئے دی جا رہی ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، مہم غان۔

سینیٹر مہم غان بلوچ، جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ

کیڈٹ کلچ ٹروپ اور قلعہ سیف اللہ کی بات کی اور کہا آپہیں میں ابھی تک دوستوں نے فیصد نہیں کیا کہ کہاں قائم ہونا چاہیے۔ ظاہری بات ہے اسی کے ساتھ دوسرے کیڈٹ کلچ ہنگوور اور مکران کی بھی بات ہے۔ وہاں تو کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ تو حکومت کی جانب سے ابھی تک کیوں funds release نہیں کئے گئے؟

دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ گزشتہ سال ہم این ڈی سی ورکشاپ کے سلسلے میں گوادر گئے۔ ماسٹر پلان کے حوالے سے ہمیں بریفنگ دی گئی۔ اس بریفنگ میں ایک نکتہ یہ بھی شامل تھا حکومت پاکستان اور چائنا کے درمیان فیصد ہو چکا ہے کہ چائنا کی مدد سے وہاں ایک ٹیکنیکل کلچ بھی قائم کیا جائے گا۔ لیکن آج تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں ہوا؟

تیسرا ضمنی سوال میرا یہ ہے کہ مجھے خوشی ہے کہ ایک سو پچاس لاکھ یہاں اسلام آباد میں ٹیکنیکل حوالے سے ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ بار صاحب نے جیو پر "روبرو پروگرام" میں واضح طور پر کہا کہ ہم آپ کو ٹریننگ دے رہے ہیں لیکن اس کی کارروائی نہیں دے سکتے کہ آپ کو گوادر میں ہم نوکریاں دیں گے۔ جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سوال پوچھیں۔ تقریر کر رہے ہیں۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، جناب میں نے دو سوال کئے۔ کیڈٹ کلچ ہنگوور کی بات کی وہ بھی ہے۔ چائنا اور پاکستان کے درمیان جو ٹیکنیکل کلچ کے حوالے سے جو فیصد ہوا تھا اس پر ابھی تک کیوں عملدرآمد نہیں ہو رہا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، عملدرآمد کیوں نہیں ہو رہا۔ اب چائنا بھی آگیا۔ وزیر

تعلیم۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جہاں تک ہنگوور کا تعلق ہے۔ اس کے لئے allocation ہو چکی ہے اور پی ڈیو ڈی کو release ہو چکے ہیں تاکہ وہ وہاں پر کیڈٹ کلچ بنائیں۔ جہاں تک چائنا کے ساتھ معاملے کا تعلق ہے اس کا تعلق وزارت پورٹ اینڈ شپنگ کے ساتھ ہے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی بھگتی صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگرزی، بڑی خوشی کی بات ہے کہ وہاں کیڈٹ کالج بن رہے ہیں۔ اصل میں جناب مسند یہ ہے کہ ایک شرعی مسند کے نقطہ نگاہ سے دیکھیں کہ جہاں کی زمین کی جو پیداوار ہوتی ہے اس کا زیادہ تر حقدار وہی اس کے آس پاس کے لوگ ہوتے ہیں۔ اب کیڈٹ کالج مستونگ 75ء میں اس کا PC-1 بنا اور 79ء میں یہ بن گیا۔ آج تک ۱۰ گر وزیر صاحب مجھے وقت دیں تو میں ان سے بات کر لوں۔ ہمارے ایک گریڈ سے لے کر پندرہ گریڈ تک کے مقامی لوگ وہاں کچھ انہوں نے کھپا دینے باقی سب غالی ہیں۔ میں نے بار بار وہاں کی انتظامیہ سے کہا ہے۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، سوال پوچھیں۔ آپ کا سوال کیا ہے؟

سینیئر لیاقت علی بنگرزی، سوال یہ ہے کہ یہ غالی آسامیں کب تک پڑ کر دی جائیں گی اور وہاں کے لوکل لوگوں کو کیوں نہیں کھپایا جا رہا؟
جناب قائم مقام چیئرمین، جناب یہ کب ہو گا؟ وزیر تعلیم۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جناب یہ صوبائی حکومت کے نیچے run کر

رہا ہے ہمارے نیچے run نہیں کر رہے۔ I think the question needs to be directed to provincial government.

جناب قائم مقام چیئرمین، بیدی صاحب۔

(مداخلت)

سینیئر مہم خان بلوچ، آپ اسجوکیشن منسٹر ہیں۔ آپ کس کھاتے میں منسٹر ہیں؟ یہاں آپ صوبائی حکومت کی بات کر رہے ہیں؟ طاقت اور سب کچھ آپ کے پاس ہے۔ بات جب پوچھتے ہیں تو آپ صوبے کی طرف direct کر دیتے ہیں؟

جناب قائم مقام چیئرمین۔ یہ مشکل سوال ہے۔

سینیئر مہم خان بلوچ۔ اختیارات آپ کے پاس ہیں، طاقت آپ کے پاس ہے، سب کچھ آپ کے پاس ہے، جب بات آتی ہے آپ سے پوچھتے ہیں آپ صوبے کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین۔ دیکھیے، کھاتے ماتے چھوڑیے، کل بھی ایک کھاتہ یہاں کسی نے کھولا تھا، وزیر صاحب جواب دیں۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف۔ جناب والا! صوبے کی jurisdiction میں اگر Federal Government interfere کرے گی I am afraid کہ ہمارے ہی ہاؤس میں سے honourable members اس پر object کریں گے، یہ provincial jurisdiction ہے اور Provincial Government اس کو بڑی zealously guard کرتی ہے۔ ہم فیڈرل کھاتے کے ذمہ دار ہیں اس کی انشاء اللہ we will take care.

جناب قائم مقام چیئرمین۔ آپ بھی کھاتے میں آگئے۔ بلیدی صاحب۔

سینیٹر محمد اسلم بلیدی۔ جناب چیئرمین! میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پنجگور کے حوالے سے انہوں نے کہا ہے کہ دو سال سے پہلے یہ complete release ہوئے ایک تو یہ کب release ہوں گے، ہمیں date دے دیں because we belong to Panjgoor, Turbat, Gwadar ہم وہاں کے نمائندے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ قلم سیف اللہ اور ثوب کے بارے میں وہ کہہ رہے ہیں ان کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ he is very powerful Minister اس لیے وزیر صاحب، جو سینیٹر بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں ان کو بلائیں، ان سے meeting کریں اور قلم سیف اللہ، پنجگور اور گوادر کا final کریں کہ یہ کتنے سال تک چلیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب suggestion دے رہے ہیں، سوال نہیں ہے۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، جناب والا! میں اس کا صرف یہ جواب دینا چاہوں گا کہ دونوں کالجوں کے PC-1 میں نے پچھلے مہینے منظور کروانے ہیں، یہ ابھی تک منظور نہیں ہونے تھے اس لیے allocation بھی نہیں ہو سکتی تھی۔

جناب قائم مقام چیئرمین۔ Thank you. ڈاکٹر کوثر فردوس صاحبہ۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس۔ جناب والا! میں یہ پوچھنا چاہتی ہوں کہ انہوں نے یہ

تو بتایا ہے کہ Institute of Technology under process ہے لیکن Oceanography کے لیے جو Institute تھا جو میرے خیال میں گوادری پورٹ کے لحاظ سے زیادہ اہم اور ضروری ہے تو کیا اس کے لیے کوئی plan ہے کہ وہ بھی قائم کیا جائے گا۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) جاوید اشرف، Sir, Oceanography Institute، جو کراچی میں بھی ہے وہ بھی Ministry of Education کے نیچے نہیں ہے، Ministry of Science and Technology کے نیچے ہے کیونکہ یہ ocean research سے تعلق رکھتا ہے اس لیے یہ Science & Technology کے نیچے جاتا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق ابھی تک گوادری میں at least I don't know کہ کوئی ایسا plan ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Q.No.146.

سینیٹر سید ہدایت اللہ شاہ۔ جناب والا! گزارش یہ ہے کہ منہا اللہ بلوچ صاحب نے بڑا اہم سوال کیا ہے کہ 1993 میں جو پلاٹ allot کیے گئے تھے۔۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین۔ دیکھیں! اس وقت متعلقہ وزیر صاحب تشریف نہیں رکھتے اور کوئی جواب دینے کے لیے تیار نہیں ہے اس لیے اس سوال کو defer کر دیتے ہیں۔

we defer this question. Q.No.147. Dr. Aziz Ullah Satazkai.

147. *Senator Dr. Azizullah Satazkai: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of persons appointed in Pakistan Post Offices in B-16 and above during the last two years and the dates on which such appointments were made; and

(b) the number of the said persons who belong to Balochistan?

+ [The question was deferred for next rota day.]

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui (Minister for Communications):

(a) (i) By direct recruitment = 18

(ii) By promotion = 89

(Lists attached Annex-A).

(b) (i) Direct recruitment = 01

(ii) Promotees = 04

Annex-A

LIST OF OFFICERS APPOINTED BY DIRECT RECRUITMENT DURING THE LAST TWO YEARS UNDER THE PPO DEPARTMENT.

Sl. No.	Name and designation of officers	BPS	Domicile	Date of appointment	Remarks
1	Mr. Tahir Iqbal Director Computer	19	Islamabad (Punjab)	01-03-2003	Through FPSC
2	Mr. Farrukh Bashir	18	Punjab	31-05-2004	Through FPSC
3	Mr. Umar Bhatti Computer Programmer	17	-do-	20-02-2003	Through FPSC
4	Mr. Laiq Ahmed Computer Programmer	17	Okara (Punjab)	27-02-2003	-do-
5	Mr. Shahid Usman Computer Programmer	17	Bauun (NWFP)	26-06-2003	-do-
6	Mr. Muhammad Younus Computer Operator	16	Sindh (Urban)	15-03-2003	-do-
7	Mr. Shahbaz Hussain Computer Operator	16	Layyah (Punjab)	26-06-2003	-do-
8	Mr. Saeedullah Khan	17	Pishin (Balochistan)	28-07-2003	Through CSS Examination Conducted by FPSC
9	Ms. Nadia Amin	17	Lahore (Punjab)	28-07-2003	-do-
10	Mr. Athar Mansoor	17	Lahore (Punjab)	28-07-2003	-do-
11	Ms. Sadia Nasim Ghazala	17	Lahore (Punjab)	28-07-2003	-do-
12	Mr. Muhammad Imran Khan	17	Bannu N.W.F.P.	28-07-2003	-do-
13	Mr. Ihsan Ullah	17	Laki Marwat N.W.F.P.	28-07-2003	-do-
14	Mr. Muhammad Arshad	17	Mardan N.W.F.P.	28-07-2003	-do-
15	Mr. Muhammad Saeed Ullah Khan Niazi	17	Lahore (Punjab)	28-07-2003	-do-
16	Mr. Faisal Tahseen	17	Bannu N.W.F.P.	04-11-2003	-do-
17	Mr. Mustafa Kamal	17	Hyderabad Sindh (U)	28-07-2003	-do-
18	Mr. Muhammad Imran Raza	17	Gujranwala (Punjab)	28-07-2003	-do-

**LIST OF OFFICERS APPOINTED BY PROMOTION TO BPS-16 TO
20 DURING LAST TWO YEARS IN THE PPO DEPTT.**

Sl.No	Name & designation	BPS	Domicile:	Date of promotion	Remarks
1.	Capt ♂ Khalid Zaman ADDG (P)PPO DG Islamabad	18	Punjab	14-07-2003	Promoted on the recommendations of the Selection Committee
2.	Mr. Abdul Jamil CPM Peshawar GPO.	18	Bannu (NWFP)	18-03-2003	-do-
3.	Mr. Zubair Alam Sr. DSPS. Islamabad.	18	Mirpur AJK.	15-03-2003	-do-
4.	Mr. Shoaib Ali Jaffary Sr. Instructor, PSC, Islamabad.	18	Lahore (Punjab)	29-07-2003	-do-
5.	Mr. Laiq Zaman APMG(Admn)D.I.Khan Region.	18	Bannu (NWFP)	11-08-2003	-do-
6.	Mr. Akbar Ali Dero CPM, Hyderabad GPO.	18	Sanghar (Sindh) (R)	25-02-2003	-do-
7.	Mr. Ghazanfar Mehmood Azhar CPM Rawalpindi GPO.	18	Gujranwala (Punjab)	02-09-2003	-do-
8.	Mr. Muhammad Aslam, ADDG (Bgt) PPO Dte-General Islamabad	18	Gujrat (Punjab)	19-11-2003	-do-
9.	Mr. Muhammad Rehman, APMG (Op), KPR-II Karachi.		Hyderabad Sindh (U)	15-09-2003	-do-
10.	Mr. Islam Baloch, APMG (O) Islamabad	17	Punjab (Chakwal)	11-09-2003	-do-
11.	Mr. Tahir Avub Khan, DSPS, Turbat	17	Karachi Sindh (U)	07-10-2003	-do-
12.	Mr. Manzoor Ahmed Khan, DS MST F Div. Faisalabad.		Karachi Sindh (U)	26-09-2003	-do-
13.	Mr. Imtiaz Ahmad APMG(O) Karachi.	17	Karachi Sindh (U)	26-09-2003	-do-
14.	Mr. Shirin Zaman, DSPS, Khuzdar		Karachi Sindh (U)	06-10-2003	-do-
15.	Mr. M Akram Mehtab AD(Filed) PLI, Faisalabad	17	Jhang (Punjab)	29-09-2003	-do-
16.	Mr. Qadeer Muhammad, DSPS, (South) Karachi.	17	Hyderabad Sindh (U)	07-10-2003	-do-
17.	Mr. Muzaffar Shah, DSPS, Peshawar.	17	Mardan (NWFP)	24-09-2003	-do-
18.	Mr. Sher Baz Khan, DSPS, Mianwali.	17	Mianwali (Punjab)	13-09-2003	-do-
19.	Mr. Khalil-ur-Rehman, CPM, Multan GPO.	17	Multan (Punjab)	01-10-2003	-do-
20.	Mr. Ghulam Mustafa Khoso, DS MST "K" Div. Hyderabad.	17	Mirpur Khas Sindh (R)	22-11-2003	
21.	Mr. S.A.Nayyar, DSPS, Mirpur Khas.	17	Nawabshah Sindh (R)	15-09-2003	-do-
22.	Mr. M. Manik Solangi, Controller Stamps, Karachi.	17	Nawabshah Sindh (R)	24-09-2003	-do-
23.	Mr. M. Saeed Sadaf DSPS (East) Karachi	17	Hyderabad Sindh (U)	26-09-2003	-do-
24.	Mr. Jamshed Khan, DS MST Rawalpindi.	17	Peshawar (NWFP)	17-09-2003	-do-
25.	Mr. Fazal Muhammad Solangi, DSPS M. Garah	17	Khairpur Sindh (R)	17-05-2004	-do-
26.	Mr. Farooq Asghar, Programmer	17		22-07-2003	-do-
27.	Mr. Abdul Haleem PPO DG, Islamabad	16	Punjab	24-03-2004	-do-
28.	Mrs. Saeeda Nasreen PPO DG, Islamabad.	16	Punjab	-do-	Promoted on the recommendations of the Selection Committee
29.	Mr. Tanvir Jilani PPO DG, Islamabad.	16	Punjab	-do-	-do-
30.	Mr. Badi-uz-Zaman PPO DG, Islamabad	16	NWFP	-do-	-do-
31.	Mr. Shah Mahmood PPO DG, Islamabad.	16	NWFP	-do-	-do-
32.	Mr. Muhammad Ismail Computer Operator Islamabad GPO	16	Punjab	26-03-2003	-do-
33.	Mr. Muhammad Anwar, Computer Operator	16	Punjab	24-04-2004	-do-

34.	Mr. Raja Ikhlaq AE(Civil) office of the Dy. PMG Multan Region	16	Punjab	07-07-2004	-do-
35.	Mr. Muhammad Farooq Sr. PM Marddan	16	NWFP	07-02-2003	-do-
36.	Mr. Sheen Ashraf DS OUT Karachi	16	Karachi	14-10-2003	-do-
37.	Mr. Shakeel Ahmad AD(F) PLI Karachi	16	Karachi	01-10-2003	-do-
38.	Mr. S. Ali Ahmed AD(F) PLI Karachi	16	-do-	-do-	-do-
39.	Mr. S.M. Tanveer ASPO Karachi	16	-do-	-do-	-do-
40.	Mr. Liaqul-Zaman Sr. PM Karachi	16	-do-	-do-	-do-
41.	Mr. Fairuddin AD(F) PLI Hyderabad	16	Hyderabad	23-10-2003	-do-
42.	Mr. Muhammad Ali Sr. PM Nawabshah Sindh	16	Sindh	27-09-2003	-do-
43.	Mr. Zulfiar Haider Supdt. (DMO) Hyderabad	16	Hyderabad	18-01-2003	-do-
44.	Mr. Mukhtar Ali HPO Defence	16	Karachi	17-01-2003	-do-
45.	Mr. Shamul Haque Supdt. DMO Karachi	16	-do-	16-01-2003	-do-
46.	Mr. M. Usman Ghani TRG. Officer PTC Karachi	16	-do-	-do-	-do-
47.	Mr. Mufaz ul Haq Sr. PM (TR) Karachi	16	-do-	31-01-2003	-do-
48.	Mr. Muhammad Ibrahim Asstt. Controller Foreign Post Karachi	16	-do-	15-03-2003	-do-
49.	Mr. Kamaluddin Ahmad AD Fgn. Post Karachi	16	-do-	31-03-2003	-do-
50.	Mr. Khalid Khan Sr. PM (Trg) Islamabad GPO	16	Islamabad	23-04-2003	-do-
51.	S. M. Nasseer Iqbal Siddique AD(F) PLI Quetta	16	Quetta	12-05-2003	-do-
52.	Mr. Nazir Bahtti Sr. PM Norwalwala	16	Punjab	30-05-2003	-do-
53.	Mr. Liaqat Ali Sr. PM Khushab GPO	16	-do-	31-05-2003	-do-
54.	Mr. Shahbaz Gul Pasha Sr. PM Ddkas	16	-do-	30-05-2003	-do-
55.	Mr. Maqbool Hussain Sr. PM Quetta (Trubati)	16	Quetta	31-05-2003	-do-
56.	Mr. Abdul Hayee Sr. PM Multan	16	Punjab	21-05-2003	-do-
57.	Mr. Qamarul Islam AD(F) PLI Lahore	16	-do-	03-07-2003	-do-
58.	Mr. Jamil Akhtar Sr. PM G Iqbal Karachi	16	Karachi	22-01-2003	-do-
	Mr. Nawaz Ali Jolai Sr. PM Badajin GPO	16	-do-	27-01-2003	Promoted on the recommendations of the Selection Committee
60.	Mr. Muhammad Nawaz Sr. PM Tank GPO Bannu	16	NWFP	07-11-2003	-do-
61.	Mr. Iftikhar Ahmad Sr. PM S.N.T. Peshawar GPO	16	NWFP	03-11-2003	-do-
62.	Mr. Ihsanul-Haq AD(Inv) PLI Peshawar	16	-do-	28-10-2003	-do-
63.	Mr. Noor Ahmad Suhga AD(F) PLI Nawabshah	16	Karachi	01-01-2003	-do-
64.	Mr. S. Zeeshan Abbasi Zadia AD(FO) PLI Quetta	16	Quetta	08-12-2003	-do-
65.	Mr. Atharul Haq AD(F) PLI Khuzdar Quetta	16	-do-	09-12-2003	-do-
66.	Mr. Ikhitar Ahmad-II Sr. PM (Sav) Peshawar	16	NWFP	15-11-2003	-do-
67.	Mr. Latif Hussain AD(F) PLI Gujrat	16	Punjab	26-09-2003	-do-
68.	Mr. Khalid Latif Javed Sr. PM D.I. Khan	16	D.I. Khan	11-12-2002	-do-
69.	Mr. Shakeel Ahmad-III Sr. PM (Dev) Rawalpindi GPO	16	Rawalpindi	19-10-2002	-do-
70.	Mr. Manzoor Ahmed Sr. PM Vaher GPO	16	Punjab	19-10-2002	-do-
71.	Mr. Fazal Hussain Sr. PM Wazirabad	16	Punjab	19-10-2002	-do-
72.	Mr. M. Masud Hussain Sr. PM Model Town Lahore	16	Punjab	19-10-2002	-do-
73.	Mr. Shafi Muhammad Sr. PM Lodranha GPO	16	Punjab	19-10-2002	-do-
74.	Mr. Fazal-ur-Rehman AD(Zon) Stamp Lahore	16	Punjab	19-10-2002	-do-

75.	Mr. Naseer Ahmed Manager (EP) Lahore GPO	16	Punjab	19-10-2002	-do-
76.	Mirza Abdul Qayyum AD(Sav) Rawalpindi	16	Punjab	19-10-2002	-do-
77.	Mr. Muhammad Ramzan AD(Mail) Islamabad	16	Punjab	15-09-2003	-do-
78.	Abdul Wahab Shah Manager (EP) Sukkur	16	Sindh	26-05-2004	-do-
79.	Haji Shafi Muhammad Sr. PM Shaikarpur Sindh GPO.	16	Sindh	26-05-2004	-do-
80.	Mr. Umar Daraz Khan AS RM MST Hyderabad	16	Hyderabad	26-05-2004	-do-
81.	Mr. Masroor Ahmed Siddiqi Sr. PM Khairpur	16	Sindh	26-05-2004	-do-
82.	Mr. Munammad Pervaiz Sr. PM G. Iqbal Karachi	16	Karachi	26-05-2004	-do-
83.	Mr. Saifur Imran Sr. PM Layri	16	Karachi	26-05-2004	-do-
84.	Syed Shanid Raza Fatmi AD(Inv) Co Karachi			26-05-2004	-do-
85.	Mr. M. Tanveer Ahmed AD(Inv) Karachi	16	Karachi	26-05-2004	-do-
86.	Mr. Muhammad Hussain	16		24-07-2004	-do-
87.	Mr. Muhammad Tasir	16		14-07-2004	-do-
88.	Mr. Shauwar Gul	16		09-08-2004	-do-
89.	Mr. Jamil Akhtar AD(S&E) KPR-II	16	Karachi	26-05-2004	-do-

Mr. Acting Chairman: Any supplementary?

سینیئر لیاقت علی بنگرئی۔ جناب والا! جواب کے 9، 8، 7، 6 No. table page پر غور کریں ان صفحات میں صرف ان افراد کے نام ہیں جن کو بھرتی کیا گیا ہے اور بلا متبادل one hundred plus something ہے اور ان میں بلوچستان سے صرف دو آدمیوں کی appointment کی گئی ہے اور ایک آدمی کو promotion دیا ہوا ہے۔ ہم بار بار یہ سوال کرتے رہے ہیں اور Treasury Benches سے ہمیں یہی جواب دیا جاتا ہے کہ آپ لوگوں کے پاس اہلیت نہیں ہے، کل بھی اسی مسئلے پر بحث ہوئی تھی۔ اب میں وزیر صاحب سے یہ کہوں گا کہ one hundred plus something میں آپ نے بلوچستان کے صرف دو آدمی رکھے ہیں، آیا بلوچستان سے کسی نے application submit نہیں کیا یا کیوں ہے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، میں اپنے معزز ممبر کو یہ clear کرنا چاہتا ہوں کہ direct recruitment کے لیے province wise quota ہے اور promotion جو ہے is totally departmental job. Grade 16 and above total promotion department سے ہوتی ہے۔ Recruitment Grade-16 سے below ہوتی ہے۔ Grade-17 کی recruitment FPSC کے through ہوتی ہے۔ اس میں بھی province wise quota ہے جس میں بلوچستان کا اپنا share ہے جو 3.5% ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Yes, Buledi Sahib.

سینیئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، جناب! وزیر صاحب نے جو بلوچستان کے لیے quota کا حوالہ دیا ہے، اس کے لیے میں سمجھتا ہوں جتنے ملازم اس department میں ہیں ان کو وزیر صاحب check کریں کیوں کہ اس میں جو زیادتی ہو رہی ہے وہ خود Post Master General Sahib تسلیم کرتے ہیں کہ اس میں بلوچستان کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ آپ مہربانی کریں یہ جو 18 ہیں ان میں بھی تناسب کی کیفیت دیکھیں کہ اس میں بھی بلوچستان کا صرف ایک ہے۔ آپ نے اس میں quota کا کیا تناسب دیا ہے؟ جناب چیئرمین صاحب! آپ ان سے کہیں کہ ہمارے ساتھ بیٹھیں اور جو ہمارا حق ہے وہ ہمیں دیں۔

Mr. Acting Chairman: Yes, Minister Sahib.

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui (Minister for

Communications): Mr. Chairman, I assure the honourable Member

زیادتی والی کوئی بات نہیں ہے یہ fixed quota ہے جو ہر صوبے کو ملتا ہے۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، میں اپنے وزیر موصوف کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ میں نے صرف یہاں نہیں بلکہ Post Master General سے بات کی اور Secretary Communication افتخار صاحب سے بھی بات کی۔ انہوں نے پہلے اس کی Advertisement Press میں دے دی اور اس میں شرط و شرائط کا ذکر بھی کر دیا۔ بلوچستان کے بہت سے لوگوں نے اپنی درخواستیں جمع کروائیں لیکن بعد میں سینکڑوں کو interview کے لیے call نہیں کیا گیا۔ اس سلسلے میں میں نے ان سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس درخواستیں بہت سی آئی تھیں اور ان میں سے جو higher marks والے تھے ہم نے ان کو interview کے لیے بلایا۔ میں نے کہا کہ جب آپ نے Press میں شرط و شرائط دے دیں تھیں تو انہوں نے ان شرائط کے تحت اپنی درخواستیں بھجوائیں اور وہ valid تھیں اور جب valid تھیں تو پھر سب کا interview لینا چاہیے تھا۔ اس سلسلے میں ہم نے کہا کہ اس کو cancel کریں لیکن ایسا نہیں کیا گیا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ سوال پوچھیں۔

سینیٹر مہم خان بلوچ، جناب! میں یہ کہتا ہوں کہ جو طریقہ کار وہاں adopt کیا گیا وہ صحیح نہیں تھا اس لیے اس کی enquiry ہوئی چاہیے اور جو غیر قانونی، غیر اصولی طریقہ اپنایا گیا ہے اس کو منسوخ کر کے از سر نو یہ recruitment ہوئی چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ سوال نہیں ہے، یہ ان کی suggestion ہے کہ آپ یہ یہ کریں۔ آپ ذرا بتائیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! میں تھوڑا سا اسے clear کرنا چاہتا ہوں کہ 1 to 16 جو recruitment ہوتی ہے وہ totally local ہوتی ہے۔ اگر بلوچستان کے بندے

چاہئیں تو local districts سے لیے جائیں گے۔ اس میں اسلام آباد کے لوگ نہیں جائیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شکریہ۔ جی بنگلہ صاحب۔

سینیئر لیاقت علی بنگلہ، وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ 1 تا 16 تک کی recruitment کے لیے ان کی policy ہے کہ وہاں کے local لوگوں کو لیا جاتا ہے۔ ٹھیک ہے بڑی ابھی policy ہے۔ میں نے چار آدمیوں کو Mail Caretaker بھرتی کروایا لیکن ان کو 400 per month مل رہا ہے۔ آپ imagine کریں کہ ہم کس صدی میں رہ رہے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جی اس کا جواب دیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! جو معزز ممبر بات کر رہے ہیں یہ صحیح ہے salaries کم ہیں اور ان کو بڑھایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ اگلے تین مہینوں میں یہ salaries بڑھادی جائیں گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پروفیسر صاحب امیری سوال۔

سینیئر پروفیسر غفور احمد، جناب! جن 18 افراد کے promotions ہوئے ہیں ان میں سے کسی ایک کا بھی تعلق سندھ Rural سے نہیں ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! Promotion is based only on merit اس میں test ہوتا ہے۔ چاہے وہ Rural سے آئے یا Urban سے آئے جو merit پر آتا ہے اسے consider کرنا ہوتا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Question No. 148, Dr. Azizullah Satakzai.

148. *Senator Dr. Azizullah Satakzai: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that NHA gave the construction contract of road from Bawata to Kajhoori, District Barkhan and Musa Khel,

Balochistan to NLC which was to be completed up to June, 2004;

(b) whether it is also a fact that the said road has not been completed within the original schedule and the period has been extended for one year, if so, its reasons and the authority which approved the extended period of contract?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) Yes, the contract for construction of Khajuri-Bewata Section (68 KM) of National Highway (N-70) had been awarded to NLC for completion by June 2004.

(b) Yes, the original completion schedule has been extended by nine months by Chairman NHA for the following reasons:-

- Increase in scope of work due to increase in width of the carriageway from 6.1 Meters to 7.3 Meters.
- Realignment of road at five stretches to improve the geometrics.
- Construction of new bridge of 30 Meters span vice of old box culvert of 8 cells.
- Security reasons hampered erection of asphalt plant and its operation/ maintenance as also the normal construction process.
- Adverse climate conditions during July - September 2003.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary question?

سینیئر فرحت اللہ بابر، جناب چیئرمین! میرا فاضل وزیر صاحب سے سوال یہ ہے کہ جب اس road construction کا ٹھیکہ NLC کو دیا گیا تو کیا bid invite کی گئی تھی یا بغیر

bid کے NLC کو سڑک بنانے کا ٹھیکہ دیا گیا ہے؟

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: Mr. Chairman, this was open bidding

اور NLC کو یہ contract award کیا گیا تھا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بلیدی صاحب۔

سینئر ڈاکٹر محمد اسماعیل بلیدی، یہ road incomplete ہے اور وزیر صاحب نے اس کے کچھ reasons بتائے ہیں۔ کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ یہ کب تک complete ہوگی اور وہ جو ٹھیکہ دار ہے ان پر check رکھنے کا کوئی انتظام ہے ان کے پاس؟ یا وہ اپنی مرضی سے جس وقت بھی چاہیں اس کو complete کریں گے۔ یہ کب تک complete ہوگی اس کی date بتائیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی کب تک complete ہوگی؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! مئی 2005ء میں یہ complete ہو جائے

گی۔

Mr. Acting Chairman: Question No. 149, Dr. Azizullah Satazkai.

Q.No.149 is deferred.

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Bungalzai sahib.

سینئر لیاقت علی بنگلزی، اس سوال میں پوچھا یہ گیا ہے کہ راولپنڈی کی عدالتوں کی موجودہ وقت میں اور اسلام آباد کی ضلعی عدالتوں میں کام کرنے والے ججوں کی تعداد کیا ہے؟ اتنا مجموعہ سا مختصر سوال ہے اور اس کا جواب موصول نہیں ہوا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، ابھی تک نہیں آیا تو اس کو defer کر دیتے ہیں۔ کیا آپ جواب دیں گے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، میں صرف وضاحت کر دیتا ہوں۔

[Question No. 149 was deferred for the next rota day.]

جناب قائم مقام چیئرمین، جی وضاحت کر دیں۔

Mr. Mohammad Shamim Siddiqui: Sir, the thing is that this question has been addressed to the wrong Ministry. This question concerns to the Ministry of Interior but it was sent to the Law Division. We have referred this question to the Ministry of Interior and they have given us the understanding.

Mr. Acting Chairman: Fine. We defer this question till the answer comes back. Question No.150, Muhammad Akram.

150. *Senator Muhammad Akram: Will the Minister for Communications be pleased to state the profit earned or loss suffered by the Pakistan Postal Services Board during the last five years with year-wise break-up?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui (Minister for Communications): Pakistan Post has become a regular profit earning Department.

Year-wise break-up of surplus revenue earned during the last five year is as follow:

<u>Year</u>	<u>Profit earned</u>
1999-2000	Rs.220 788 million
2000-2001	Rs.270 056 million
2001-2002	Rs.240 647 million
2002-2003	Rs. 6.635 million
2003-2004	Rs.132.581 million

Mr. Acting Chairman: Any supplementary? Yes, Tahira Latif sahiba.

سینیئر محترمہ طاہرہ لطیف، میرا سوال یہ ہے کہ اس میں Pakistan Postal Services Board کے yearwise profits دکھانے گئے ہیں 220 and it is increasing million, 270 million then 240 million and then in 2002-2003 between this period it has come down very much i.e. 6.635 million. What are the reasons?

کیوں؟ اتنا کم کیسے ہو گیا؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جواب دیں جی۔ کیوں؟ Reasons کیا ہیں؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! میں honourable member کو explain

کر دیتا ہوں اس سلسلے میں۔ 2002-2003 میں it was reduced to this

amount because there were several reasons. No. 1, pay scales were revised by the Federal Government. Second was, pensions were increased. This was also the Federal Government's decision and thirdly, sir, the revenue collections by the

amount revenue اگر ان provinces, that was very low. ہو جاتا تو یہ

تھوڑی سی increase ہو سکتی تھی۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Hidayatullah sahib.

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ، جناب چیئرمین! جیسا کہ وزیر صاحب نے فرمایا کہ یہ محکمہ فائدہ مند اور نفع بخش بن چکا ہے۔ آگے انہوں نے حاصل شدہ آمدن کی رقم بتائی ہے لیکن خرچ نہیں بتایا۔ ہمیں کیسے پتا چلے گا کہ یہ فائدہ مند ہے یا خسارے میں جا رہا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ بڑے اچھے آدمی ہیں، آپ یقین کر لیں جب وہ

کہہ رہے ہیں کہ وہ فائدے میں جا رہا ہے تو ٹھیک ہے۔

سینیئر سید ہدایت اللہ شاہ، ہم کیسے یقین کر لیں جناب! ہمیں پتا چلنا چاہیے کہ

خرچ کتنا ہوا ہے اور فائدہ کتنا ہوا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین: ہاں، دیکھیے یہ یقین نہیں کر رہے ہیں، آپ پوری خبر

دیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، میں honourable member کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ Pakistan Post کی 1999ء کے بعد 'totally ایک different صورتحال ہے۔ کچھ projects start کیے گئے ہیں جن کا اس میں پہلے وجود تک نہیں تھا۔ اس میں Postal Life Insurance ہے 'Postal Banking' اس کے علاوہ اس نے مختلف banks کے ساتھ correspondence شروع کی ہے cash management کے لیے اور اب غوثخالی بنک کے ساتھ negotiations چل رہی ہیں پھوٹے قرضے دینے کے لیے تو یہ totally different picture ہے اور یہ جو profit اکٹھا ہو رہا ہے یہ خرچوں کے بعد ہی اکٹھا ہو رہا ہے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Last question, Hameedullah

Jan Afridi.

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، چیئرمین صاحب! وزیر صاحب نے دو، تین چیزیں بتائیں، ایک تو pay scale revise ہوئے اس وقت، دوسرا pension بڑھائی گئی اور تیسرا کہتے ہیں کہ جی revenue صحیح collect نہیں ہوا۔ اگر revenue صحیح collect ہوتا تو یہ figures اوپر ہوتیں۔ آخر یہ revenue collect کیوں نہیں ہوا؟ اور جس کی لاپرواہی سے ایسا ہوا؟ کیا ان کو task پر لیا گیا یا نہیں؟ اس کی کوئی پوچھ گوچھ ہوتی ہے یا نہیں ہوتی؟

جناب قائم مقام چیئرمین: جواب دیں گے آپ؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! revenue provinces سے collect

نہیں ہوا۔ یہ provinces کی payment delay ہوئی ہے اس وجہ سے وہ فرق پڑا ہے۔

سینیٹر حمید اللہ جان آفریدی، جناب! revenue سے provinces کیوں نہیں

آیا؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! اس کو expedite کیا گیا ہے۔ اس کی کمی اچھے

Mr. Acting Chairman: Thank you. The Question Hour is over.

The remaining questions and their printed replies are placed on the table of the House, shall be taken as read. Leave applications.

151. *Senator Muhammad Akram: Will the Minister for Education be pleased to state the details of technical and financial assistance provided by the Higher Education Commission to various universities in the Country during 2004?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf (Minister for Education):

Technical Assistance provided by the HEC

1. Guidance and Technical Assistance in design, development and maintenance of Computer Networks.
2. Connection of University Networks to Pakistan Education and Research Network (PERN) for research collaboration and education.
3. Significantly cheaper international Bandwidth for benefit of University.

Education and Research.

4. Access to HEC Digital Library and training of personnel to access the same. Through this Library University professor and students can

+ [The Question Hour is being over. The remaining questions and their answers will be placed on the table of the House, taken as read.]

access more than 20,000 Research Journals at no cost to them.

5. Guidance and assistance in the design, development and maintenance of University Websites.

Development Financial Assistance provided by the HEC

1. An amount of Rs.4968.450 million was provided to the universities/institutes/HEC as development grant during the financial year 2003-04. University/ Project-wise details is at Annex-1.

Recurrent Financial Assistance provided by the HEC

HEC has released recurring grant of Rs. 5138.421 million as financial assistance to the Universities/Institutes and Centres during the financial year 2003-04 as appended below:-

(i)	General Universities.	Rs.2759.814
(ii)	Engineering Universities.	Rs. 860.668
(iii)	Agri. Universities.	Rs. 685.879
(iv)	Medical Universities.	Rs. 36.000
(v)	Veterinary Universities.	Rs. 16.000
(vi)	Institutions.	Rs. 582.267
(vii)	Centres.	Rs. 197.593
Total:		Rs.5138.421

Universities-wise detail is at Annex-II.

[Annexures have been placed on the Table of the House as well as Library]

152... *Senator Muhammad Akram: Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) the present literacy rate in the country and the steps taken by the government to improve the literacy rate; and
- (b) the amount allocated in the present budget for the said purpose?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) The present literacy rate in the country is 54%. The following steps have been taken to further improve the literacy rate.

(i) National Plan of Action (NPA) (2001-2015):

National Plan of Action (NPA) on Education for All (2001-2015) prepared and launched to achieve the target of universalization of primary education by the year 2015.

(ii) Non-formal Basic Education Community School Project (NFBE):

* A project titled "Establishment of 82,000 Non-formal Basic Education Community Schools" launched throughout the country. The project is based on idea of home schools to be run through Non-Governmental Organizations (NGOs). These schools are based on multigrade teaching with single teacher for class I - V, for age group 5-14 years.

- * At present 8,977 NFBE schools are functioning throughout the country with enrolment of 320,387 students (Annex-I). The project is being implemented in collaboration with provincial Project Coordination Offices through Provincial Education Departments. The Project is being revised to open more NFBE Schools.

- * Future Physical/Financial Targets of NFBE Schools Project to be Established throughout the country during 2004-2005 are as under:

Year	No. of NFBE Schools	Cost Estimated (million)
2003-04	8977	--
Bench Mark		
2004-05	3989	844.596
2005-06	5883	1398.609
2006-07	6943	2489.046
2007-08	8283	3436.940
2008-09	9516	4428.446
Total:	43591	12597.637

The target would be achieved subject to the approval of revised PC-1 of the project by the competent forum.

(iii) Compulsory Primary Education Act:

Compulsory Primary Education Act/Ordinance has been promulgated in Punjab, Sindh, NWFP, NWFP and ICT. It is being implemented in a phased manner in Sindh.

(iv) Girls Primary Education Development Project (ADB

Assisted):

- * The Girls Primary Education Development Project (GPEDP) phase-I was launched in 1991 in four provinces and completed in 1996. Under the first phase, 880 Community Model Schools (CMSs) were established and made functional in rural areas of Pakistan by providing all needed inputs.
- * Under 2nd Phase of the project launched in all the four provinces of Pakistan from 1998, around 911 schools have been established (Annex-II).
- * The project is being coordinated through the Provincial Education Departments.

(v) World Food Programme Initiative:

The programme is being implemented 2003 schools in 28 districts of the country. The aim of the programme is to improve girls' enrolments, retention and completion rates in selected primary schools (Annex-III).

(vi) National Commission for Human Development (NCHD):

National Commission for Human Development (NCHD), support organization of Ministry of Education, launched integrated literacy initiative in 17 districts of Pakistan. 1960 Adult Literacy Centers have been setup in these districts with an enrollment of 52,635 adult learners (Annex-IV).

(vii) Free Education:

Education has been declared free up to matric level in two provinces *i.e.* Punjab & NWFP.

(viii) Education Sector Reforms:

An amount of Rs. 100 million has been allocated under Education Sector Reforms to enhance the literacy rate in the country.

(b) The amount allocated in the present budget for the improvement of literacy rate is given below:-

Name of Project	Budget allocation
Education Sector Reforms.	Rs.100.00 million
Establishment of 350 community schools in hard to reach areas FATA.	Rs.39.329 million
Establishment of 82000 Non-Formal Basic Education Schools (NFBE).	Rs.170.510 million
Girls Primary Education Development Project.	Rs.21.267 million
ICT Adult Literacy Programme.	Rs.1.155 million

Annex-I

Number of Schools under NFBE Project

Area	Number of Schools
ICT	365
Punjab	5024
Sindh	1227

Balochistan	524
NWFP	1618
FATA	35
FANA	127
AJK	57
— Total:	8,977

Annex-II

DETAILS OF COMMUNITY MODEL SCHOOL ESTABLISHED UNDER GIRLS PRIMARY EDUCATION DEVELOPMENT PROJECT

(GPEDP PHASE I&II) ADB ASSISTED

Phase-I			
S.No.	Province	Project Targets	Achievement
1.	Punjab	559	516
2.	Sindh	176	168
3.	NWFP	176	127
4.	Balochistan	69	69
— Sub Total		980	880
Phase-II			

S.No.	Province	Project Targets	Achievement
1.	Punjab	615	563
2.	Sindh	220	203
3.	NWFP	150	91
4.	Balochistan	69	54
Sub Total:		1054	911
G. Total Phase I&II		2034	1791

Annex-III

WORLD FOOD PROGRAMME INITIATIVE

World Food Program (WFP) aims to achieve the following outcomes:-

- * Improved girls Primary School enrolment, retention and completion rates in selected schools.

- * Improved access to health care services for women.

Edible oil is being used for aforementioned activities. For assistance to Girls Primary Education, girls receive one 4 liter can of oil each month for a minimum 20 - days attendance programme is being implemented in 28 districts of the country as per following details:-

Province	No. of districts	Name of Districts
Punjab	07	Khushab, Mianwali, Bhakkar, Layyah, Muzaffargarh, D. G. Khan and Rajanpur.
Sindh	04	Tharparker, Thatta, Badin & Dadu.
NWFP	07	Swat, Dir, Buner, Mansehra, Battagram and Kohistan.
Balochistan	08	Chagai, Karaan, Lasbella, Khuzdar, Kalat, Bolan, Loralai and Killa Saifullah.
AJK	02	Muzaffarabad and Bagh.

A total number of 3,003 schools in Punjab, Sindh, NWFP, Balochistan and AJK including 99 schools in Refugee Camps will be covered and 528,000 girls schools to be targeted in the rural food insecure areas over the next five years (2004-2008).

Annex-IV

ADULT LITERACY CENTRES FUNCTIONING UNDER NATINAL COMMISSION FOR HUMAN DEVELOPMENT.

S.#		Province	HDSU	District	Funct. Centre	
Total	Prov				Center	Enroll
1	1	Balochistan	Jafferabad	Bolan	34	974
2	2			Jaffarabad	77	2213
3	3			Sibi	--	--
4	4			Shikarpur	76	1986
5	5		Mastung	Mastung	39	959
6	6			Pishin	18	447
7	7		Qila Saifullah	Qila	0	0
8	8			Zohrat	0	0
9	9			Qila Saif	43	1238
10	10			Zhobe	50	1423
	10			Sub: Total	337	9240
11	1	NWFP	Bajaur	Bajaur	25	721
12	2			Karak	120	1370
13	3			Kohat	50	1212
14	4			Laki	--	--
15	5		Mansehra	Mianwali	44	1245
16	6			Abbottabad	29	872
17	7			Batgram	47	1426
18	8			Haripur	58	1648
19	9		Mardan	Mangohra	44	1284
20	10			Malakand	50	1300
21	11			Mardan	79	2002
22	12			Shangla	30	819
23	13		Swabi	Swabi	60	1499
24	14			Swat	--	--
	14			Sub: Total	636	16398
25	1	Punjab	Attock	Attock	4	117
26	2			Chakwal	100	2916
27	3			Kotli (AJK)	28	696
28	4			Mirpur	14	385
29	5		Narowal	Rawalpindi	25	617
30	6			Kasur	100	2823
31	7			Narowal	143	4290
32	8			Sargodha	25	728
33	9		R.Y.Khan	Sheikhupura	25	731
34	10			Sialkot	49	1257
35	11			R.Y.Khan	24	622
36	12			Bahawalpur	100	2678
37	13		Rajanpur	Layyah	110	2717
38	14			Muzaffar	41	1152
39	15			Rajanpur	37	963
	15			Sub: Total	825	22722
40	1	Sindh	Badin	Badin	13	315
41	2		Ghotki	Ghotki	7	192
42	3			Larkana	--	--
43	4			Sukkur	50	1411
44	5		Naushero Thatta	Naushero	--	--
45	6			Thatta	15	450
46	7			Mirpur Khan	52	1316
47	8		Hyderabad	Hyderabad	--	--
	8			Sub: Total	137	3684
				Islamabad	25	591
				G.Total	1960	52635

153. *Senator Mateen Shah: Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

- (a) the time blocal bodies elections will be held in FATA;
- (b) the law under which the said elections will be held; and
- (c) whether the Nazims of FATA enjoy the same powers as are exersised by the Nazims of the other areas of the country, if not, its reasons?

Reply not received.

155. *Senator Mateen Shah: Will the Minister for Communications be pleased to state the length of roads constructed by N.H.A. in the Tribal areas with agency-wise details?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: The information is being collected/compiled and will be placed before the House on the next Rota Day.

156. *Senator Rukhsana Zuberi: Will the Minister for Education be pleased to state the resources provided to Dawood College Engineering & Technology from August, 2003 toy, 2004 and the details of its utilization?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf (Ministe for Education)

Resources

Rs. in million

The following resources were provided to
DCET, Karachi from August 2003 to May,
2004:-

(1) Annual grant-in-aid

Rs.24.367/-

(2)	Students Fee	Rs.04.570/-
(3)	Self-Finance Admission	Rs.05.200/-
Total Resources:		Rs.34.137/-

Utilization:

(1)	Salaries to staff	Rs.32.063/-
(2)	Affiliation Fee & Printing Charges	Rs.00.920/-
(3)	Purchase of Books, Equipment and Computers.	Rs.06.223/-

Total Expenditure: Rs.35.023/-

(The deficit of Rs.00.885 million was met out of the old recoveries from the Students).

157. *Senator Rukhsana Zuberi: Will the Minister for Education be pleased to state the funds allocated for the capacity building of the Board of Examination during 2003 and 2004?

Lt. Gen. (Ret.) Javed Ashraf: All the examination Boards are self-generating autonomous Bodies. The Ministry of Education does not provide funds to any Board for capacity building. However, the following Boards have allocated funds for their capacity building* during the year 2003-04 from their own resources:-

<u>S.No.</u>	<u>Name of Board</u>	<u>Funds allocated</u>
1.	BISE, Rawalpindi	Rs.130,000/-
2.	BISE, Sukkur	Rs.300,000/-
3.	BISE, Lahore	Rs.550,000/-

159. *Senator Dr. Nighat Agha: Will the Minister for Environment be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the water of Manchhar lake is polluted, if so so, its causes;

(b) the details of the area affected by the said pollution;

(c) the details of losses of lives and agriculture land occurred due to the said pollution during the last three years;

(d) the remedial steps taken by the Government in this regard?

Major (Retd.) Tahir Iqbal: (a) Yes. The lake is polluted due to extensive discharge of water from MNVD (Main Narvalley Drain) Harddein drain which emanates from Balochistan area ultimately discharges into MNVD via Larkana district. The MNVD is the canal which contains highly saline/polluted water from Balochistan and Larkana. It is also taking pollution from other sources like untreated sewage, agriculture run-off and other sources like municipal effluent.

(b) The bunds of Manchhar Lake and its adjoining areas are affected.

(c) The Standing Committee on Environment was briefed and since the losses of lives were caused due to diarrhea, it was not possible to identify whether the same had occurred due to contaminated food or drinking polluted water. Similar findings have also been reported by Pak EPA team which had visited hospitals in Hyderabad city and met with

officials there.

(d) The provincial government has taken remedial measures through DCO Dadu, Health Department, DCO Hyderabad, WASA Hyderabad and Sindh Environmental Protection Agency on the following lines:-

- * People of the area were made aware about the severity of the water quality through pamphlets & open Kucharies.
- * Mobile camps were dispatched for medical aid to the affectees of pollution of Manchhar Lake.
- * Water and Sewerage Authority (WASA) Hyderabad with the support of UNICEF has started chlorination of drinking water supply of Hyderabad.
- * Environmental Protection Agency Sindh is closely monitoring Manchhar Lake and has collected a number of water samples from Manchhar Lake, Aral Wah, Dinistar Wah and River Indus at Kotri barrage, to assess contamination level. It is expected that with the proposed diversion of Right Bank Outfall Drain (RBOD) - a project planned by Water and Power Development Authority (WAPDA), the pollution in Manchhar Lake could be effectively addressed.

160. *Senator Nighat Agha: Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

whether it is a fact that a number of women judges fulfil the criteria laid down for appointment as a judge in the Supreme Court of Pakistan, if

so, the names and present posting of such judges; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to appoint women judges in the Supreme Court of Pakistan, if so, when?

Mr. Muhammad Wasi Zafar (Minister for Law, Justice and Human Rights):

(b) The appointments of Judges are constitutional appointments and are made at recommendation of Honourable Chief Justice of Supreme Court by the President.

The women advocates joined the legal profession at a very late stage. Therefore, presently there is no women Judge in any of the High Courts for elevation as Judge for the Supreme Court. A few of them could qualify in the past for appointment as Judges of the High Courts. As and when they are eligible for appointment as Judges of the Supreme Court they may be considered by the constitutional consultees.

161. *Senator Dr. Nighat Agha: Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state:

(a) whether any legal cover has been provided to the Jirga system in the settled areas of the country, if so, its details;

(b) the short coming of this system noticed by Government; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to do away with this system, if so, when and if not, its

reasons?

Mr. Muhammad Wasi Zafar: (a) Since there is no Jirga system in the settled areas of the country, there is no question of providing any legal cover to a system which is non-existent.

(b) In view of answer at (a) above, the reply may be treated as Nil.

(c) As the Jirga system does not operate in the settled areas, any proposal for its abolition is not relevant.

162. *Senator Dr. Muhammad Said: Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the number of private universities in the country with province-wise break-up; and

(b) the conditions/criteria laid down by the Higher Education Commission for the establishment of private universities in private sector?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) There are 32 chartered private universities in the country, with the following break-up:-

Area	Private Universities
Federal Area	3
AJ&K	2
Balochistan	1
NWFP	7
Punjab	8
Sindh	11
Total :	32

(b) The condition/criteria for establishment of a new university/degree awarding institution is publish in a booklet form by Higher Education Commission (enclosed). It was approved by the Federal Cabinet in its meeting held on 27-02-2002.

(Enclosure has been placed on the Table of the House as well as Library).

163 . *Senator Syed Hidayatullah Shah: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the revenue collected from toll plazas and National Highway from Islamabad to Peshawar during the last two years; and

(b) the amount spent on the said Highway out of the said revenue?

Mr. Mohammad Shamim Siddiqui:

(a)	<u>FY</u>	<u>Rs. in Million</u>
	2002-2003	293
	2003-2004	332
	Total:	625

(b)	<u>FY</u>	<u>Rs. in Million</u>
	2002-2003	139
	2003-2004	812
	Total:	951

164. *Senator Syed Hidayatullah Shah: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the whether there is any proposal under consideration of the Government to establish educational institutions and health centers for the families of Overseas Pakistanis in the Northern Areas and A.J.K, if so, when?

Mr. Ghulam Sarwar Khan (Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis): At present there is no proposal under consideration by OPF to establish new educational institutions in Northern Areas or A.J.K.

165. *Senator Hidayatullah Shah: Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state:

(a) the number of incomplete projects of Tameer-e-Watan and People's works programme in the country separately; and

(b) the time by which the said projects will be completed?

Mr. Justice (Retd.) Abdul Razzaq Thahim (Minister for Local Government and Rural Development): The requisite information was called for Provincial Governments. Information from Government of Sindh is awaited. A comprehensive reply will be given as soon as information is received from Government of Sindh.

166. *Senator Farhat Ullah Babar: Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 148 replied on 9th July 2004 and state whether the sentencing

to death of juveniles is in accordance with the law of the land, if not, the measures taken to take out the juveniles from the death cells?

Reply not received.

167. *Senator Farhat Ullah Babar: Will the Minister for Communications be pleased to refer to the reply given to question No. 248 dated 26th December 2003 and state whether the contracts of collection of toll on the National Highways to FWO were awarded in open bidding, if not, reasons thereof?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: The responsibility for operation and management (O&M) of toll plazas on national highways was not awarded to FWO through open bidding due to the following reasons:-

- * When the toll system on the national highway network was first introduced in July 1999 (prior to that only certain river bridges were tolled by the provincial governments), the masses in general and the public transporters in particular resisted paying toll.
- * Certain private toll operators appointed by NHA failed to discharge the assigned responsibility in the absence of security cover; which was either not extended by the local authorities or their response to serious incidents was rather lukewarm. The security protection issue was even brought to the notice of the concerned Chief Ministers and Governors but the problem persisted.
- * The toll O&M responsibility was entrusted to FWO and NLC on

negotiation basis as a stopgap arrangement as it was felt that their personnel in uniform would face less public resistance and they would also be in a better position to amicably handle any law and order situation that might obstruct smooth traffic flow and cause inconvenience to road-users till the time the toll payment culture is gradually inculcated and the road-users accept payment of toll as an unavoidable necessity (for proper maintenance of the highways and for provision of essential road-user facilities for improving safety and convenience factor).

168. *Senator Farhat Ullah Babar: Will the Minister for Parliamentary Affairs be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 53 replied on October 28, 2004 and state whether Article 9-A of the Election Commission Order, 2002 referred in the reply to the referred question supersedes Article 217 of the Constitution requiring the nomination of a judge of the Supreme Court as Acting Commissioner by the Chief Justice of Pakistan?

Dr. Sher Afgan Khan Niazi: The information is being collected and will be placed on the table of the House as soon as received.

169. *Senator Gulshan Saeed: Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to regulate the fee package of the private educational institutions?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: The Provincial legislation

regulates the private educational institutions in the provinces.

In the Federal area, a Bill is being drafted to regular the affairs of private educational institutions including the fee structure in the Islamabad Capital Territory (ICT).

170. *Senator Prof. Khurshid Ahmed: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to refer to the Senate Starred Question No. 61 replied on 28th October, 2004 and state the time by which the requisite information will be furnished?

61. *Senator Prof. Khurshid Ahmed: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

(a) the number of bonded labour in various mines in the country with province-wise details; and

(b) the steps taken by Government to improve their conditions?

Mr. Ghulam Sarwar Khan: Provincial Home Department/District Administration are responsible to check bonded labour under the Bonded Labour System (Abolition) Act, 1992.

The Provincial Governments have to constitute vigilance committees in each district of the Province under Rule 6 of the Bonded Labour System (Abolition) Rules, 1955. As reported by the Provincial Governments, the said committees have been set-up in all districts of Punjab, NWFP and Balochistan and five districts in Sindh (Tharparker,

Hyderabad, Shikarpur, Jacobabad, Nawabshah).

The Provincial Governments were requested to supply information about bonded labour in mines. The NWFP Government confined NIL report. No information by other three Provinces is received inspite of various reminders. However, it is submitted that it is a provincial subject.

The Ministry of Labour, Manpower and Overseas Pakistanis is pursuing the National Policy and Plan of Action for Abolition of Bonded Labour and Rehabilitation of Freed Bonded Labourers since 2001. Moreover, the ILO's International Programme of Assistance has been started in Pakistan under which, so far, eleven studies, have been carried out. In follow-up of these studies, further programmes are being chalked out for awareness raising, institutional capacity building, legal aid services for bonded labourers and launching demonstration projects.

Bonded Labour Cells have been created in the Punjab and Sindh Labour Departments. To create awareness and sensitize the law enforcement and judicial officers to the issue of bonded labour, this Ministry has coordinated an initiative where an issue of bonded labour is being included in syllabus of Federal Judicial Academy, National Police Academy and Civil Service Training Institutions.

171. *Senator Prof. Khurshid Ahmed: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the names of the industrial institutions in the country where ban has been imposed on trade unions indicating also the dates on which the ban was imposed?

Mr. Ghulam Sarwar Khan: There is no ban on trade unions of the industrial institutions in the country. The Iro-2002 was promulgated on 25th October, 2002 repealing the previous Industrial Relations Ordinance, 1969. The present law, however, is not applicable to certain establishments, given as under in terms of sub-section(4) of Section 1:

- (a) Police or any of the Defence Services of Pakistan;
- (b) Installations or services exclusively connected with the Armed Forces of Pakistan including Ministry of Defence lines of the Railways;
- (c) Pakistan Security Printing Corporation or the Security Papers Limited or Pakistan Mint;
- (d) Administration of the State other than those employed as workmen by the Railways, Post, Telegraph and Telephone Departments;
- (e) Establishment or institution maintained for the treatment or care of sick, inform, destitute and mentally unfit persons excluding those run on commercial basis;
- (f) Institution established for payment of employees' old-age pensions or for workers' welfare;
- (g) Member of the Watch and Ward, Security of Fire Service Staff of an oil refinery or of an establishment engaged in the production, transmission or distribution of natural gas or liquefied petroleum gas or petroleum products or of a

seaport or an airport.

In addition to above Karachi Electric Supply Corporation was excluded from the application 27-5-1999. This ban continues after promulgation of IRO 2002 as has been held valid by NIRC. This matter is now subjudice before Sindh High Court.

The trade unions were suspended in the PIA through Chief Executive Order No. 6 of 2001 dated 5-7-2001, the order was challenged before the superior courts. The High Court of Sindh dismiss the petition and now the matter is before Supreme Court of Pakistan.

172. *Senator Chaudhry Muhammad Anwar Bhinder: Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state:

(a) the current level of minimum wage of an Industrial worker; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to increase the said level upto Rs.4000 per month, if so, when?

Mr. Ghulam Sarwar Khan: (a) Minimum Wages of Un-skilled Worker are regulated threst Pakistan Minimum Wages for Un-skilled Workers Ordinance, 1969. The Minimum Wage was lasty raised from Rs. 1500 to Rs.2500 under the said Ordinance with effect from 1-8-2001.

(b) To revise minimum wages input from Four Provincial Minimum Wage Boards have been sought for consideration of this Ministry in order to make decision with regard to revision of Minimum

Wage.

177 *Senator Dr Muhammad Said: Will the Minister for

Education be pleased to state the number of Universities in FATA?

Lt Gen (Retd.) Javed Ashraf: There is no university established in FATA.

LEAVE OF ABSENCE

جناب قائم مقام چیئرمین، سردار ممتاز احمد خان ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخ 30 نومبر اور یکم دسمبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے کیا آپ درخواست منظور فرماتے ہیں۔

175 *Senator Chaudhry Muhammad Nawaz Bhinder: Will the Minister for Education be pleased to state the number of Universities in FATA?
جناب قائم مقام چیئرمین، ذاکر محمد اسماعیل بیدی ناگزیر وجوہات کی بنا پر مورخ 29 اور 30 نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے، اس لئے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے کیا آپ درخواست منظور فرماتے ہیں؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، سردار محمود خان نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج مورخ 29 نومبر اور 30 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے کیا آپ ان کی درخواست منظور فرماتے ہیں؟
(رخصت منظور کی گئی)

جناب قائم مقام چیئرمین، ذاکر عزیز اللہ ساکن نے ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے مورخ 29 نومبر اور 30 دسمبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے کیا درخواست منظور ہے؟

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب بابر خان غوری نے رخصت کی درخواست دی ہے کیا وہ سپر

So, that brings us to legislation business. I am very grateful to Farhat ullah

آپ کو صرف اجازت ہے ایک پوائنٹ آف آرڈر دلانے کی۔

Mr. Acting Chairman: Khalid Jan, no more please

ہیں۔ میں ان میں ہوں۔ ہاں ایک ادھر سے ہیں اور ایک ادھر سے۔ بویں غلہ جان

سینئر صاحبزادہ خالد جان، سکریٹ جناب والا! میں ایک اہم مسئلے کی طرف آپ کی

ہر ایک میں ہو رہا ہے۔

House please. There is very important point of order. Let us hear it.

POINTS OF ORDER

(I) RE: RELEASE OF FUNDS

صرف بے ایک مچھنی آئی کہ 10 million کے لئے آپ سکیں دے دیں۔ میں نے سکیں

لئے، مجھ سات مہینے کے بعد دوجون کو چمک نمبر 954660 واڈا کو ملا ہے، اسی طرح تین چار

میں نے پہلے کس والوں کو بھی ملائے یہ ستر لاکھ روپے کے چار سو بول ہمارے ہفتے ۳۱ مارچ

لوگوں میں سے 92 پولیس میں پہنچ گئے ہیں اس پر کام جاری تھا کہ یہاں رمضان، لشکر کا

مملکت ہو۔ جہاں بر حکومت کی طرف سے سکیم سفارشا کو نافذ کیا گیا اور ہمارے وزیر مملکت

امیر مقام صاحب اس الیکشن سیل کا انچارج ہے انہوں نے ان XEN اور واپڈا والوں کو حکم دیا ہے کہ صاحبزادہ خالد جان کے کام کو ڈراپ کیا جائے ان کو نہ کیا جائے۔ اس سے چند دن پہلے واپڈا کنسرکشن کے اہلکار ہمارے ساتھ تھے وہ جبری طور پر ہم سے لے کر یہاں پر ایک نامزد امیدوار کے لئے کام پر لگائے گئے۔ جس کے نہ نفع تیار ہوئے ہیں نہ سروے کی گئی ہے نہ ان کا پیسہ پہنچا ہے اور ہمارے جو پول ہمیں پہنچ گئے ہیں ان کے لئے گڑے کھدوائے گئے ہیں اس میں روز روز بچے، عواتین، مرد اور بوڑھے کرتے ہیں۔ وہ لوگ ہمارے ساتھ جھگڑا کرتے ہیں۔ تقریباً مہینے دن سے ہم یہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، ہم اپنے علاقے میں نہیں جاسکتے۔ وہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ جبری فروری میں یہ سروے ہو گیا ہے، یہ نفع تیار ہو گئے ہیں، پیسے جون میں پہنچ گئے ہیں یہ کام کیوں نہیں ہو رہا؟ آپ بحیثیت چیئرمین یہ سوچیں کہ یہ ہمارے ممبران کی توہین ہے کہ نہیں ہے کہ ایک نامزد امیدوار کے لئے یہ ہو رہا ہے اور ایک elected member کے لئے جو تقریباً ایک سال پہلے پیسے پہنچ گئے ہیں ان کے کام کو رکوا دیا گیا ہے اور سلیم سیف اللہ کا کام جاری ہے۔ ہمارے کام میں چار سو پول ہیں آج کل ہمارے علاقے میں دو ہزار پول پہنچ گئے ہیں اور ہمیں کہتے ہیں کہ کارخانے میں پول نہیں ہیں۔ سو ٹرانسمار پہنچ گئے ہیں اور بعض لوگوں نے وہ ٹرانسمار اتارے ہیں اس پر جھگڑا شروع ہو گیا ہے۔ ہمارے کام میں پانچ سو ٹرانسمار ہیں وہ ہمیں نہیں دیتے ہیں تو آپ سے ہماری درخواست ہے، اس معزز ایوان سے، حزب اقتدار اور حزب اقتدار دونوں سے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، شیر الگن صاحب یہ ذرا سنیں۔ I think you have to

answer this.

سینیئر صاحبزادہ خالد جان : جناب والا! ہماری درخواست ہے کہ کم از کم آپ یہ سوچیں کہ کل آپ کے ساتھ بھی یہ ہو سکتا ہے جس طرح آج ہمارے ممبروں کے ساتھ ہو رہا ہے۔ ہمارا ایک ممبر، وزیر مملکت عمر ایوب صاحب ہے، وہ لوگوں کو warning دیتے ہیں۔ میرے پاس روزنامہ "مشرق"، اخبار ہے۔ اس میں آپ پڑھ سکتے ہیں کہ اگر مالاکنڈ کے عوام نے سلیم سیف اللہ کے علاوہ کسی اور شخص کو ایوان میں بھیجا تو مرکزی حکومت اسے fund

نہیں دے گی۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ یہ warning وزیر مملکت بھی دیتا ہے اور دوسرے وزیر بھی دیتے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ اگر وہاں پر کروڑوں روپے خرچ ہوں گے تو اچھی بات ہے کیونکہ یہ ہمارا علاقہ ہے اور وہاں ہونے والے کاموں میں رکاوٹ نہیں ہونے دیں گے۔ میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ 9/10 تاریخ تک ہمارے کام شروع نہ ہونے تو آپ ہمیں اجازت دیں گے کہ ہمارے علاقے میں جتنے polls آئیں گے، وہ ہم لگائیں گے۔ باقی جو کچھ وہ کرتے ہیں، وہ کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین : وزیر موصوف تو نہیں ہیں۔ اس لئے آپ ذرا ان کا جواب دے دیں۔

(مداخلت)

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس : جناب والا! میں عرض کرنا چاہتی ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین : نہیں، آپ بیٹھ جائیں۔ سب نے ان کی بات سن لی ہے۔ we totally agree with him what he has said۔ ان کی بات سن لی ہے۔

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس : جناب والا! میری schemes کی بھی allocation ہو گئی ہوئی ہے لیکن پیسے release نہیں ہو رہے ہیں اور اب وہاں جو candidate ہے، اس کی ساری schemes پر کام ہو رہا ہے۔ جو کہانی انہوں نے کہی ہے، یہی کہانی میری بھی ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین : یہ سب کی کہانی ہے۔

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس : ہمارے پیسے release نہیں ہو رہے اور حکومت کے آدمیوں کے پیسے release ہو رہے ہیں۔

(مداخلت)

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی : جناب والا! معزز رکن کی بات بالکل درست ہے۔ جب حکومت بنی اور یہ پارلیمنٹ بنی تو اس وقت جمالی صاحب کے دور میں طے ہوا تھا کہ Treasury benches اور Opposition کے تمام اراکین کو مساوی development funds

مہیا کئے جائیں گے اور پچھلے سالوں میں parliamentary year میں اس پر عمل کیا گیا۔

Mr. Acting Chairman: Can we have no cross talk?

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: اس دفعہ بھی پالیسی وہی ہے لیکن ایک چیز ہو گئی ہے کہ پہلے Treasury benches اور Opposition benches کے ہر ایک ممبر کو ایک ایک کروڑ روپیہ development funds کی صورت میں دیا جاتا تھا۔ اب پیسے کم ہونے کی وجہ سے اس رقم کو پچاس لاکھ روپیہ کر دیا گیا۔ Treasury benches والوں کو بھی پچاس لاکھ روپے ملے ہیں۔ میں نے یہ letter وصول کیا ہے اور یہ اس میں دکھا ہوا ہے۔ اس نے ان کو بھی پچاس لاکھ روپے ملے ہیں۔ اب ان کا یہ کہنا کہ انہیں funds نہیں دئے جائیں گے، میں انہیں اس بارے میں یقین سے کہہ رہا ہوں کہ انشاء اللہ انہیں وہی funds ملیں گے جو سب کو ملیں گے۔

(مداخلت)

جناب قائم مقام چیئرمین: آپ ان کی بات کچھ نہیں۔ انہوں نے یہ کہا ہے۔۔۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: Can I have some order in the House?

وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ انہیں جو funds ملے تھے وہ انہوں نے وہاں پر لگانے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ شاید وہاں اب الیکشن ہو رہا ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جی ہاں ہو رہا ہے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین: اس وجہ سے ساری توجہ اس طرف divert ہو گئی ہے

اور ان کا کام بند ہو گیا ہے۔ ان کے polls لے لئے ہیں اور transformers لے لئے ہیں۔

یعنی no work is being done and entire work is diverted towards this election.

issue جو government کا nominee ہے اس کے نام divert کیلئے ہیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی: جناب والا! ایسا نہیں ہوگا اور اگر ہوا ہے تو بہت بڑا

ہوا ہے۔ آئندہ سے میں متعلقہ وزیر سے گزارش کروں گا کہ وہ اس کا نوٹس لیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین : آپ ان سے بات کریں کیونکہ It is not fair.

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی : انشاء اللہ ایسا نہیں ہوگا۔ انہیں ہم کہیں گے کہ اس

طرح نہیں ہونا چاہیے اور نہ کوئی intervention ہونی چاہیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین میں Chief Sahib سے خود بات کروں گا۔

سینیٹر میاں رضا ربانی : جناب چیئرمین ! میں آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا

ہوں کہ فاضل وزیر کی assurance اپنی جگہ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ وہ اس ضمن میں بالکل

بے بس ہوں گے کیونکہ یہ funds ایک election campaign کے طریقہ کار میں استعمال ہو

رہے ہیں اور تمام تر ریاستی وسائل حکومتی candidate کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین : ویسے یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی : جناب والا! میری آپ سے یہ appeal ہے کہ چونکہ معزز

ممبر نے آپ کے سامنے معزز باؤس میں یہ issue raise کیا ہے لہذا Election

Commission of Pakistan should take notice of this اور آپ لالے میں یہ appeal

کروں گا کہ آپ Chief Election Commissioner کو یہ بات کہیں کہ جناب قوانین کی

خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ Election Laws کے تحت جب ایک دفعہ date announce

جائے تو اس کے بعد postings, transfers ہو سکتیں جناب والا! even playing

field نہیں دی جا رہی ہے۔ تمام تر ریاستی مشینری کو PM (Q) کے candidate کو

کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن جو رہا ہے۔ kindly, awake up the

Election Commission۔

جناب قائم مقام چیئرمین : آپ ایسا کریں۔ انہیں کہیں کہ ایک کانڈ کے اوپر یہ

سارے greivances کہہ کر مجھے دیں I will forward it in writing to the Election

Commissioner and to the Minister concerned.

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی : جناب چیئرمین ! میری اس حوالے سے ایک

submission ہے According to the law of election, anybody can complain to

یہ forum نہیں ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ میں نے انہیں بتا دیا ہے۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی۔ وہ خود بھیجیں اگر ان کو کوئی ہے۔ ان کا الیکشن ہو

This is not the forum, not the House to send something. رہا ہے

جناب قائم مقام چیئرمین، میں نے ان کو بتا دیا ہے۔ That is fine. جی گل

نصیب صاحب۔

سینیئر مولانا گل نصیب خان، جناب چیئرمین! جدون خان کا بیان آیا ہے کہ
این۔ اے ۲۵ کے ضمنی الیکشن کے حوالے سے کہا ہے کہ سلیم سیف اللہ کے سوا کوئی دوسرا
امیدوار مرکز بھیج دیا گیا تو ایک پیسہ فنڈ نہیں دیا جائے گا۔

(Shame, Shame)

سینیئر مولانا گل نصیب خان، تو مرکزی حکومت کے ایک ذمہ دار کی حیثیت سے
کسی حلقے میں جا کر یہ بیان دینا اس کو یہ اختیار کس نے دیا ہے۔ لہذا گزارش یہ ہے کہ آج ہی
اس ہاؤس کے اندر ان کے خلاف باقاعدہ کارروائی کی جائے کہ ان کو حق کیا پہنچتا ہے کہ قوم
جس کو منتخب کرتی ہے فنڈز اس کو ملیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں It is not ambit of this House.

اس کا طریقہ کار وہی ہے کہ آپ الیکشن کمیشن سے بولیں کہ اس قسم کے ہتھکنڈے استعمال
ہو رہے ہیں۔ جی، مسیم خان۔

(مداخلت)

Mr. Acting Chairman: I have limitations.

میں نے آپ کو راستہ بتا دیا۔ میں نے بولا ہے کہ آپ کھ کر دیں۔

سینیئر پروفیسر محمد ابراہیم خان، ہمارے اوپر کیوں پابندی لگاتے ہیں کہ ہم۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں نے کوئی پابندی آپ پر نہیں لگائی ہے۔ آپ

بولیں۔ ضرور بولیں۔ میں کہہ رہا ہوں کہ آپ بولیں۔ that is all

ڈاکٹر شیر انگن خان نیازی۔ جناب چیئرمین! candidate کا اس بات سے کوئی تعلق نہیں وہ candidate ہے۔

(مدانیت)

Mr. Acting Chairman: That's alright. I have given in this issue. I

will do that. Right or not right, sit down.

سینئر مہم خان بلوچ، جناب چیئرمین! میں اس ایوان کی توجہ ایک اہم۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، نہیں، آپ ٹھہریں ابھی۔ مہم خان I have given the floor to her. No, please. صرف ایک ایک میں تے لینا ہے۔

سینئر مہم خان بلوچ، ایک ہی۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ بیٹھ جائیں please.

سینئر مہم خان بلوچ، آپ بعد میں کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، نہیں، نہیں، مہم خان she is lady, let her talk.

بولیں۔

(II) RE. RELEASE OF FUNDS FOR DEVELOPMENT SCHEMES.

سینئر بی بی یاسمین شاہ، جناب! میرا جو point of order ہے۔ جتنے بھی

ممبران ہیں اور ہمیں جو funds release ہونے ہیں جو ہم نے schemes دی ہیں اس کے سلسلے میں ہے، وہ جو سیکمیں ہیں۔ وہ ابھی تک مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ ایک دو سیکم مکمل ہونے کے علاوہ ساری سیکمیں اسی طرح pending پڑی ہوئی ہیں۔ تو ابھی ہماری پچھلی سیکمیں مکمل نہیں ہوئی ہیں۔ پھر جو ہمیں پچاس لاکھ ملے ہیں۔ ابھی جو ہم سیکمیں دیں گے وہ کب مکمل ہوں گی۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، اب دیکھیں نا۔۔۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، ایک منٹ جناب جیسے چھ لاکھ کی اگر میں نے electricity کی سکیمن دی ہوئی ہیں تو وہاں سے estimate بارہ لاکھ کا بن کر آتا ہے۔ جناب یہ کہاں کا انصاف ہے۔ کم از کم میرے ساتھ تو اسی طرح ہوا ہے۔ واپڈا نے تو میرے ساتھ یہی کیا ہے۔ جہاں چھ لاکھ کی ہوئی چاہیے وہاں بارہ لاکھ کی دے دی ہے۔ جہاں دس لاکھ کی ہوئی چاہیے وہاں ۲۰ لاکھ کی دے دی ہے۔ مجھے بتائیں یہ کس طرح مکمل ہوں گی۔

جناب قائم مقام چیئرمین، دیکھیں جی۔ وزیر صاحب تو یہاں ہیں نہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ وزیر صاحب سینٹ کے ممبر بھی ہیں۔۔۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، جناب میری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی۔ میری پوری بات سن لیں۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، پوری بات سنا دیں۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، دوسری بات یہ ہے کہ ہمارے پچھلے PM جمالی صاحب تھے انہوں نے ان دنوں ایک خط جاری کیا تھا کہ ۲۱ دن میں یہ سارا process مکمل ہو جانا چاہیے۔ تو ۲۱ دن کی جگہ یہاں تو ۲۲ ماہ گزر جاتے ہیں۔ اس کا کوئی result ہی نہیں نکلتا۔ تو مجھے بتائیں کہ یہ کس طرح ہوگا۔ جن حلقوں میں ہم لوگوں کے پاس جاتے ہیں۔ سیکمیں announce کر کے آ جاتے ہیں۔ ابھی لوگ وہاں سے فون کرتے ہیں کہ آپ کی سیکم کا کچھ ہوا ہی نہیں ہے۔ اب مجھے بتائیں کہ کس طرح ہوگا۔ جناب آپ ذرا personally اس کو follow up کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، personally میں یہی follow کر سکتا ہوں۔ دیکھئے وزیر موصوف جو ہیں اس ہاؤس کے ممبر بھی ہیں۔ آپ بھی انہیں اچھی طرح جانتی ہیں۔۔۔۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، جی وزیر صاحب بہت favour کرتے ہیں لیکن وہ دو مہینے اڑھائی مہینے وزیر ہونے۔ وہ کتنا کام کریں گے۔ پہلے بھی وزیر تھے۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، ابھی وہ بڑے پکے ہو گئے ہیں۔ آپ ان سے دوبارہ بات

• کریں۔

سینیئر بی بی یاسمین شاہ، جناب! ساڑھے چار سو ممبران کی ان کے پاس سیکمیں

پڑی ہیں۔ بہت زیادہ ہیں لیکن وہ ابھی۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، آپ ان سے ملی ہیں۔

بی بی یاسمین شاہ، جی، جی میں ان سے ملی ہوں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، تو انہوں نے کیا کہا ہے۔

سینیٹر بی بی یاسمین شاہ، انہوں نے کہا ہے کہ میں follow up کرتا ہوں لیکن میں آپ کے توسط سے۔۔۔

Mr. Acting Chairman: I wish there was a Minister here to answer all this. Now I am not supposed to do that what I am doing.

سینیٹر بی بی یاسمین شاہ، جناب! اس کو ہو جانا چاہیے۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, the Ministers are not present in the House, why?

جناب قائم مقام چیئرمین، یہ رونا بڑے عرصے کا ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، سر آپ strictures پاس کریں۔ یہ رونا آپ کو تو نہیں

ہے۔ You have to pass strictures and they will be present in the House.

Mr. Acting Chairman: No, no. I will certainly do that. Leave it to me. I am going to do it today.

Senator Mian Raza Rabbani: Please do.

سینیٹر بی بی یاسمین شاہ، وزیراعظم صاحب کا جو خط تھا اسی کو follow کرنا ہے۔ اکیس دن میں process پورا ہو جاتا ہے۔

Mr. Acting Chairman: I am not taking any more points of order.

(مداخلت)

سینیٹر آغا پری گل، میں یاسمین شاہ کی حمایت کرتی ہوں اور میں آپ کو یہ بتانا

چاہتی ہوں۔۔۔۔۔

Mr. Acting Chairman: I give you one minute. One minute please.

جی بولیں۔ ان کو تو بات کرنے دیں۔ پھر آپ کو ایک منٹ دوں گا۔
سینیئر آغا پری گل، یہ تو صبح سے بول رہے ہیں۔ ہمیں موقع نہیں ملتا۔
جناب قائم مقام چیئر مین، ہاں مجھے پتا ہے۔ تھوڑا اور بولنے دیں۔

(III) RE: TEHSIL MASHKAR'S ROAD BE RECONSTRUCTED AS IT IS
STOCKED DUE TO HEAVY DWON POURS.

سینیئر سیم خان بلوچ، بہت بہت شکریہ۔ میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ ہمارے ضلع غداران میں ایک ماسٹر تحصیل ہے جو ایران کے بارڈر کے پاس ہے۔ وہاں کھجوروں کے باغات ہیں اور دوسری طرف ایران میں باغات ہیں اور وہاں سے کھجوریں آتی ہیں۔ وہاں پر دو مسئلے ہیں۔ ایک مسئلہ یہ ہے کہ ایران کے پہاڑوں پر جب بارش ہوتی ہے تو پانی آتا ہے۔ وہاں پر پانی ہر وقت موجود رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹریفک کا مسئلہ ہوتا ہے۔ اس وقت اگر نوکندی اور ماسٹر کی روڈ ہو تو ڈیڑھ گھنٹے کا راستہ ہے اس وقت بڑی گاڑیاں دس گھنٹے لگاتی ہیں۔ میں صرف یہ کہتا ہوں کہ وہ جو پانی آتا ہے اس کی روک تھام کے لئے اقدامات ہونے چاہئیں اور اس روڈ کو جو کہ ہمارا علاقہ ہے اسے بنایا جائے۔

جناب قائم مقام چیئر مین، پری گل صاحبہ آپ نے کیا کہنا ہے۔

سینیئر آغا پری گل، جناب چیئر مین! میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میری بہن! شاہ نے جو کہا، آپ یقین کریں کہ جس طریقے سے ہمارے جتنے بھی سینیئرز ہیں چاہے وہاں ہوں یا یہاں ہوں ہم سب سینیٹ کے ممبر ہیں۔ وہ بھی ہماری عزت ہیں۔
جناب قائم مقام چیئر مین، شکریہ ہے۔

سینیئر آغا پری گل، مسئلہ یہ ہے کہ آج تک کسی بھی سینیئر کا کوئی project complete نہیں ہوا۔ آپ دیکھیں اگر دس لاکھ ہم واپڈا کو دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے کہ بیس

لاکھ دیں۔ اگر ہم گیس والوں کو بیس لاکھ کا کام دیتے ہیں تو وہ کہتے ہیں چالیس لاکھ۔ مسئلہ یہ ہے کہ اب ہمیں سینیٹ میں آنے ہوئے دوسرا سال شروع ہے۔ آپ یقین کریں ہمارے ان سینیٹروں کو شکوہ ہے کہ حکومتی ممبران کا کام ہوا ہے۔ خدا کی قسم آج تک کسی کا بھی کام نہیں ہوا ہے۔ اللہ کا واسطہ ہے۔ کل کے دن ہم اپنے صوبے میں جائیں گے جو ہمارے MPAs ہیں، جنہوں نے ہمیں ووٹ دیا ہے اور نمائندہ بنا کر یہاں بھیجا ہے ان کو ہم کیا جواب دیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، بس Thank you very much.

سینیٹر آغا پری گل، جناب چیئرمین! Thank you سے کام نہیں چلے گا۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں تو صرف Thank you ہی کر سکتا ہوں۔ آپ نے point کر دیا ہے۔ Point ہو گیا ہے۔ No.3. Now, we take up item No.3. Thank you ہی کر سکتا ہوں۔ آپ نے Please proceed.

LEGISLATION

BILL: THE CRIMINAL LAW (AMENDMENT) BILL, 2004.

Ch. Shahid Akram Bhinder (Minister of State for Law,

Justice and Human Rights): Mr. Chairman sir, I beg to move that the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1850 and the Code of Criminal Procedure, 1898 {The Criminal Law (Amendment) Bill, 2004} as passed by the National Assembly, be taken into consideration.

Mr. Acting Chairman: There is an amendment in the name of

Professor Ghafoor Ahmed, Professor Muhammad Ibrahim Khan, Syed Murad Ali Shah and Dr. Muhammad Said regarding circulation of the Bill for eliciting public opinion thereby 15th January, 2005. Please move the amendment.

سینیٹر چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب! یہ amendment تو بعد میں آئیں گی یہ
second reading کا معاملہ ہے۔ پہلے first reading تو کروائیے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب! یہی first reading ہے۔
(مداخلت)

Senator Ch. Muhammad Anwar Bhinder: When he
opposed.....

جناب قائم مقام چیئرمین، وہ کر دیا ہے انہوں نے۔ They have opposed.

Now they will

ڈاکٹر شیراگلن نیازی، جناب والا! بات یہ ہے کہ the first reading has been
attended to in the last time discussion.....

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب! یہ پہلے آتا ہے۔ یہ procedure ہے۔

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی، Discussions of principles جو انہوں نے
oppose کیا ہے وہ بولیں۔ اس کے بعد جو بول لیں گے تو then.....

Mr. Acting Chairman: I know; but I mean the staff has come
out with some solution over here at the moment. Is it the correct
procedure? Mover will move that the Criminal Law amendment be passed.
This is exactly the procedure which has been recommended.

ڈاکٹر شیراگلن خان نیازی، جناب چیئرمین! پہلا جو item No.3 ہے یہ
consideration کا ہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، تو ٹھیک ہے all right, those who want to
discuss, the taken into consideration business کون بولے گا۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، مجھے ذرا Rules بتانے دیں، اس کا فیصد

Rules کے مطابق کرنا ہے اس کے بعد پھر discussion کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہی تو میں کہہ رہا ہوں۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جی ہاں تو وہ نہیں مان رہے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، میں یہی تو کہہ رہا ہوں اب وہ نہیں مان رہے ہیں۔

let's be precise and to the point

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان)، چلیں تقریر شروع کر دیں۔

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، پہلے تقریر شروع کریں پھر بعد میں۔۔۔۔

جناب قائم مقام چیئرمین، یہی تو میں انہیں بتا رہا ہوں اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے۔

- please move

Senator Prof. Ghafoor Ahmad: Sir, I move that the Criminal Law (Amendment) Bill, 2004 as passed by the National Assembly, be circulated for the purpose of eliciting opinion thereon by 15th January, 2005.

Mr. Acting Chairman: Is it opposed?

Mr. Muhammad Wasi Zafar: Opposed sir.

Mr. Acting Chairman: Opposed, and mover you may speak?

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، یہ voting پر ہو گا پہلے ووٹ لینا پڑے گا۔

سینیٹر پروفیسر منظور احمد، جناب والا! قومی اسمبلی نے اسے عجلت میں pass کر دیا ہے جبکہ ایوزیشن نے walkout کیا ہوا تھا۔ ہماری گزارش یہ ہے کہ اسے circulate کیا جائے، اس پر public کا opinion لیا جائے تاکہ public کا opinion معلوم ہو، اس کے بعد اسے لیا جائے۔ یہ ایک اہم Bill ہے، ہم اس کے راستے میں رکاوٹ نہیں بننا چاہتے لیکن اس کی اہمیت کا تقاضا یہ ہے کہ اسے circulate کیا جائے to elicit the opinion thereon. نے وقت بھی زیادہ نہیں کہا ہے، 15 جنوری 2005ء تک opinion لیا جائے۔

Mr. Acting Chairman: Thank you. Minister sahib.

Mr. Muhammad Wasi Zafar): Mr. Chairman sir, I would like to say on this amendment that this Bill was considered by the Standing Committee for about more than two months and on different medias in the press, in the electronic media, this Bill has been debated already. Throughout the newspaper you can read the columns and this Bill kept on pending for more than two months in the National Assembly, Standing Committee and it was thoroughly debated also. The whole public of the country knows about this Bill, the suggestions have been coming and after considering all aspects, this Bill was passed by the National Assembly. So I think, this amendment to come, for eliciting for public opinion, this amendment may please be rejected.

Mr. Acting Chairman: It has been moved that the Criminal Law (Amendment) Bill, 2004 as passed by the National Assembly, be circulated for the purpose of eliciting public opinion there upon 15th January, 2005.

(The amendment was rejected)

Mr. Acting Chairman: Prof. Ghafoor Ahmiad, Prof. Muhammad Ibrahim Khan, Syed Murad Ali Shah and -Dr. Muhammad Said have also given notice of motion that the Criminal Law (Amendment) Bill, 2004 as passed by the National Assembly, be referred to the Council of Islamic Ideology for advice as to whether the Bill is or is not repugnant to injunctions of Islam. Anybody will move this motion?

Senator Prof. Muhammad Ibrahim Khan: Mr. Chairman! I

beg your pardon to move that the Criminal Law (Amendment) Bill, 2004 as passed by the National Assembly, be referred to the Council of Islamic Ideology for advice as to whether the Bill is or is not repugnant to injunctions of Islam.

Mr. Acting Chairman: This is exactly you have got forty people.

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! پہلے میری گزارش سنیں پھر اس کے بعد ووٹ کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی فاروق نانیک صاحب بولیں۔

Senator Farooq Ahmed Naik: Sir, for this as such the reference with Islamic Ideology Council is concerned Article 229 of the Constitution would come into play.

Mr. Acting Chairman: How that comes to play?

اس کے لئے 40 آدمی چاہئیں - Can you have forty people and they are on point going through it?

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب چیئرمین! اگر آپ میری درخواست سنیں پھر اس کے بعد آپ voting کریں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جی آپ اپنی درخواست سنائیں۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، میری درخواست یہ ہے کہ میں Opposition benches کے ممبر کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک مسلمان کی حیثیت سے اور میرا یقین ہے کہ اس ہاؤس میں میرے دوسرے دوست بھی مسلمان ہیں، ان کے دین اور ایمان کے ایک بھائی کی حیثیت سے یہ درخواست کر رہا ہوں کہ ہم اس Bill کو oppose نہیں کریں گے، ہم اس کا ساتھ دینا چاہتے ہیں لیکن اس شرط پر کہ ہمیں یہ اطمینان ہو جائے کہ یہ قرآن و سنت کے عین مطابق ہے اور اس میں کوئی چیز بھی قرآن و سنت کے خلاف نہیں ہے۔

Islamic Ideology Council وہ ادارہ ہے جو آئین کی رو سے اس بات کا جواب دے سکتا ہے۔ اس لئے میری یہ درخواست ہے کہ صرف vote کی بنیاد پر قرارداد کو oppose نہ کیا جائے، اس کو ختم نہ کیا جائے بلکہ اس کو حمایت کرنے کے لئے اور یہ حمایت کرنے کے لئے ہو جائے تو ہم اس کا ساتھ دینے کے لئے بالکل تیار ہوں گے۔ اس میں کئی چیزیں ایسی ہیں جس پر تفصیلی بحث تو بعد میں ہو گی، وہ موقع نہیں ہے کہ جسے ہم سمجھتے ہیں کہ وہ قرآن و سنت کے مطابق نہیں ہیں اگر وہ ہمارے ساتھ بات کریں اور ہمیں یہ اطمینان دلا دیں تو ہم اس کو oppose نہیں کریں گے، اس کا ساتھ دیں گے۔

جناب قائم مقام چیئرمین، Minister صاحب۔

Ch. Shahid Akram Bhinder: I would like to assure this House that while deliberating this Bill in Standing Committee, these issues can be that whether this Bill or any of the provisions of this Bill are repugnant to the injunctions of the Islam or not. So, after debating for more than two months, there were two provisions, the concept of Wali and whether the offence should be compoundable or not. Sir, these were the only two provisions, we found, these were the Islamic provisions and the Bill which has come as according to the Islamic provisions and we have not changed or touched any of the Islamic provision. So, this is in accordance with the Islamic injunctions.

Mr. Acting Chairman: Thank you. Let us carry out the procedure anyhow, the members who are in the favour of the motion may rise in their seats. Where it would appear that not enough members are in favour, is supposed to be 40 are in favour of the motion. Therefore, it is not supported by two fifth of the total membership of the House, consequently

motion is rejected.

(The Motion was rejected)

Mr. Acting Chairman: There is another amendment in the name of the same movers. I read, Professor Ghafoor Ahmad, Professor Muhammad Ibrahim Khan, Syed Murad Ali Shah and Dr. Muhammad Saeed regarding reference of the Bill to the Standing Committee, please move the amendment.

Senator Professor Ghafoor Ahmed: I move that the Criminal Law (Amendment) Bill, 2004 as passed by the National Assembly be referred to the Standing Committee concerned.

جناب چیئرمین! اگر یہ قومی اسمبلی کی Standing Committee میں دو مہینے تک زیر غور رہا ہے تو میرے خیال میں سینیٹ کی Standing Committee اس بات کا استحقاق رکھتی ہے کہ یہ Bill وہاں بھی زیر تحقیق آنا چاہیے۔ زیر غور آنا چاہیے۔ اس لئے میری درخواست یہ ہے کہ اگر آپ قومی اسمبلی کی Standing Committee کو دو مہینے کا وقت دیتے ہیں تو دو مہینے کا وقت سینیٹ کی Standing Committee کو بھی دے دیں جس کو وہ consider کرے۔

Mr. Acting Chairman: Is it opposed?

Ch. Shahid Akram Bhinder: Sir, I oppose it.

Mr. Acting Chairman: Alright.

جناب! اگر آپ نے کچھ کہنا ہے تو تقریر کریں، آپ اس پر کچھ اور بولیں گے۔
سینیٹر پروفیسر غفور احمد، جناب! میں نے تو یہی بات کہی ہے کہ اگر آپ قومی اسمبلی میں Standing Committee کو دو مہینے کا وقت دے رہے ہیں تو دو مہینے کا وقت آپ ہمیں دے دیں۔

جناب قائم مقام چیئرمین، جناب بولیں۔

چوہدری شاہد اکرم بھنڈر، Sir، اس میں گزارش یہ ہے کہ جیسے میں نے عرض کیا

this Bill was deliberated in the Standing Committee of the National Assembly for more than two months and not only the Members of the Standing Committee, special invitees called in to give their opinion on the Bill. Most of the ladies and others came and this Bill was thoroughly deliberated in the National Assembly. So, if

my friends, they want کہ یہ یہاں پر سینٹ کی Standing Committee میں بھی جانا چاہیے تو Sir، اس کا کیا فائدہ ہو گا if they amend anything, it will go in the Mediation Committee then it will take a long time. they will take more amendment than 6 months. اس کے خلاف کوئی ایسی چیز ہے تو اپنی

We can consider it, otherwise there will be wastage of time sending in the Standing Committee. کے through آئیں -

Mr. Acting Chairman: It has been moved that the Criminal Law (Amendment) Bill, 2004] as passed by the National Assembly be referred to the Standing Committee concerned. Would you please sit down in your seats because we rotate voting, Mrs. Nighat Agha sahib.

(The Amendment was rejected)

Mr. Acting Chairman: Now, it has been moved that the further to amend the Paksitan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Law (Amendment) Bill, 2004] as passed by the National Assembly be taken into consideration.

Mr. Acting Chairman: Is it opposed?

(Voices opposed)

Mr. Acting Chairman: If it is opposed. Why don't you come on to speak up. He would like to deliberate.

Senator Mian Raza Rabbani: Yes, sir because he wants to be here next week.

Mr. Acting Chairman: He had discussed principles of the Bill and its provisions, you know. Please proceed.

Senator Farooq Ahmad Naek: I am not politicizing the Bill. I would criticize the Bill from the legal angle being a lawyer myself.

Mr. Acting Chairman: Fine.

Senator Farooq Ahmed Naek: The first major problem and the gap in the Bill is that the virtue of the Bill and other definition is being added under Section 299 of Pakistan Penal Code. Section 299, which is a part of chapter 16 of Pakistan Penal Code, 1860 and describes and relates to offences effecting the human body. In the sub-section there are many definitions and they have been defined very explicitly. Whereas the definition clause (ii) which is being added, the virtue of the Bill is very bad and ambiguous and I would read with your permission:

" offence committed in the name or on the pretext of honour means an offence in the name or on the pretext of *karo kari*, *siyah kari* or similar other customs or practices".

Now, this is not a definition. Now this clause neither defines what is an honour killing, nor defines what is *karo kari*, nor defines what is a

siyah kari? The mover of the Bill or the Draftsman has taken it for granted that everybody would be knowing what is *karo kari*, what is *siyah kari* or what is honour killing. So, my view and the submission before this august House is that this clause should be amended in a suitable manner so that the definition should come out with regard to these three offences which are mentioned in Section 299. This is the first and the foremost gap and the problem with regard to this Bill.

Now, coming to the second amendment which is being made in Section 302, and then amendment is made in Section 305. As far as Section 305 is concerned which simply states that in the Penal Code, in Section 305 in clause (a), after the word "law", the words "but shall not include the accused or the convict in case of *qatl-i-amd* if committed in the name or on the pretext of honour", shall be added. Now, Section 306, sub-clause (b) and sub-clause (c) as well as Section 307, sub-clause (b) and sub-clause (d) would come totally in conflict with this amendment in Section 305, and the reason behind is if we read Section 305, 306 (b) and 306 (c), 306 (d) and 307 (b) and (c) state as such *qatl-i-amd* shall not be liable to *qisas* in the following cases namely:

(b) where an offender caused death of his child or grand child whosoever and when any wali of the victim is a direct defendant whosoever of the offender, now, Section 306 (b) and (c) as well as Section 307 (b) and (c), Section 307 (b) states *qisas* for *qatl-i-amd* shall not be enforced in following cases, namely:

"Then any wali voluntarily and without duress to the satisfaction

of the court gives the rights of *qisas* under Section 309 or compound under section 310 and then the right of *qisas* devolves on the offender as a result of the death of the *wali* of the victim or on the person who has no right of *qisas* against the offender. Now, by adding the Section 305, it would not include the accused or the convict, there a murder or crime has been committed or the *qatl-i-amd* has been committed in the pretext of honour would negate the provisions of Section 306(b) &(c), as well as Section 307 (b)&(c). Whatever has been given under Section 306(b) &(c) to a Wali has been taken away by virtue of this amendment. So, either Section 306 (b&c), as well as Section 307(b&c) should be deleted from the Text Book and then this provision should be added, otherwise when the courts would be interpreting the Section 305 in conjunction with Section 306 (b)&(c) and Section 307(b&c), there would be anomaly and there would be a lot of problems in the passing of the orders and judgements by the concerned courts.

Mr. Chairman, normally, such cases are decided at the District level before the District and Session Judge or the Additional District and Session Judges and the appeal goes to the High Court later on. When a District and Session Judge if before whom the case is pending and any waiver takes place by a Wali or any compounding takes place by the Wali then this would be in conflict with Section 306 and 307. So, my view is that either the Section 305 should not be amended as laid down before this House or if the amendment has to be made then Section 306(b&c) as well as Section 307(b&c) may kindly be deleted from the Text Book so that

confusion is not created when the cases are pending before the trial court. In passing the legislation, Mr. Chairman, one has to keep into view, no doubt, the sentiments of the public, the emotions of the public, the prejudices of the public but at the same time, we have to pass laws which are in conformity and in harmony with the other laws which are in the Text Book. That is the basic rule of the interpretation of statutes but if any law is passed or if any amendment is made in the law which is not in harmony then a lot of confusion is created and it becomes difficult for the courts concerned to pass a verdict which should be done. Now sir, this is my objection with regard to this amendment in Section 305 Pakistan Penal Code.

Now, sir, if we go further Section 338(e) in the Pakistan Penal Code a new proviso has been added. Now, this proviso in 338(e) lays down :

Provided further that where an offence under this Chapter has been committed in the name or in the pretext of honour such offence may be waived or compounded subject to such conditions as the court may deem fit to impose with the consent of the parties having regard to the facts and circumstances of the case. A similar amendment is being made by virtue of this Bill under Section 345 (2) (a) in the Schedule of the Court of Criminal Procedure. Now, sir, by virtue of this amendment in Section 338(e) whereby a proviso is being added in the Pakistan Penal Code, an amendment in Section 345 (2) (a) of the Court of Criminal Procedure, a power has been given to the court, a discretionary power is being given to the court, to impose conditions with the consent of the parties. Now, again

these amendments in the Bill are not in harmony with the existing Sections 310 and 309. I would read Section 309 Pakistan Penal Code as it exists today.

Waiver of Qisas in *Qatle amed*. In the case of *Qatle amed* an adult sane *Wali* may, at any time and without any compensation, waive his right of *Qisas*. Now, complete power of waiver has been given to *Wali* subject to the condition provided that the right of *Qisas* shall not be waived where the Government is the *Wali* or where the right of *Qisas* vests in a minor or insane. Now, imposing this condition similarly under Section 310 Pakistan Penal Code as it exists today, it states, in the case of *Qatle-amed* an adult sane *Wali* may at any time on accepting *Badle Sulh* compounds his right of *Qisas*. Provided that only giving a female in marriage shall not be valid *Badle Sulh*, the only condition that has been imposed on the power of waiver or on the power of compounding is that the female cannot be given in marriage as the *Badle Sulh*.

Now sir, by virtue of this Section which is being amended, which is Section 338 (e) of the Pakistan Penal Code and Section 345 Sub Section 2, Clause A of the Criminal Procedure Code, a condition is being imposed, a power is being given to the court to impose the condition with the consent of the parties, whereas in the original text which is the Qisas and Diyat Act passed in 1997, there was no condition which is imposed on the Wali. Now, by imposing this condition on the right of waiver of a Wali, the legislature or the Bill is snatching a right which has been given by the law to the Wali. Now this again, would be in conflict, this amendment in Section 338 (e) as

well as Section 345 Sub Section 2 Clause-A would be in conflict with Section 309 and 310 of the existing law as laid down in Pakistan Penal Code. By virtue of this again an anomalous situation would be created when the interpretation of the statute would be done by the concerned court when the cases are pending before it.

Again, I would submit that passing a law, one has to be very careful that the law which is being passed or the law which is being amended is totally in harmony with the existing law. So again, there is a complete negation, a total negation of the power of the Wali as prescribed and laid down under Section 309 and Section 310 of the Pakistan Penal Code.

Sir, my point of view is that an amendment should have been made by the mover of the Bill as far as the Wali is concerned. If a Wali compounds then the whole crime vanishes. What they should have seen to it, if they are serious and if they are sincere towards the cause of the women, to the cause of the down trodden, to the cause of not only the women but of the male children, again in the definition clause or in the Bill admitting one can see is about a woman. But what happens when a man kills another man under grave and sudden provocation seeing that a man is committing an un-natural offence with a boy, the law is totally silent as to it.

So, keeping all these things in mind what should have been done in the Bill was that the Wali should have been made the State. Because in the present circumstances, as the law stands today and as the amendment is being made, the State has got no power to file an appeal in a case of such a

nature. If the State is not a Wali then what happens is, heirs and Walis like sons, husbands, brothers and uncles and grandfather are allowed to forgive the murderer who will be a relative. It has happened after the introduction of Qisas and Diyat Laws in 1990. Previously, this was not the case.

Furthermore, the Bill gives discretionary powers to judges who allow such compromises and which is again not a good thing. By virtue of the *diyat* clause which has not been taken into consideration by the Bill, poor people who become *walis* or heirs surrender to the claims of justice and accept payment for what is often pre-planned murder. This is encouraging and encourages culture of crimes against women and the down troddens and devalues the life of the victims. All these things are not taken into consideration and while placing the Bill and that was passed by the National Assembly, sir, the provisions of waiver a compoundability which inevitably paves the way for compromise particularly since most crimes of this nature take place within close members of the family, remains valid in case of honour crimes. No exclusion has been made by virtue of this Bill. While the amendments to Section 311 which deals with a *Tazir* after waiving a compounding the right of *Qisas* in *qatl-e-amd* have brought honour killing within the definition of *fasad-ul-araz* and lay down a minimum penalty of ten years for the offence. They do not specify, the imposition of any penalty is mandatory. Everything is discretionary, nothing is mandatory. On the one hand the proviso states that a penalty for honour killings shall not be less than 10 years. On the other hand in the

main text of the Bill, states that the court may, having regard to the facts and circumstances of the case, punish an offender against whom the right of *Qisas* has been waived or compounded. This clearly indicates that the court still has the discretion to decide whether or not to impose any penalty and only if it decides to do so within the minimum 10 years penalty provisions be applicable. Thus this continues to provide a loop hole for murderers to get away with the penalty.

Furthermore sir, Section 311 Pakistan Penal Code which has been amended does not cover situation in which *tazir* penalty is waived or compounded. It only addresses a situation where the right of *Qisas* is waived or compounded. Thus a trial court awards *tazir* to the accused and this is waived or compounded, the provision for a minimum 10 years penalty will not be applicable. Sir, in the present circumstances as it exists today, it is very difficult to prove a case under *Qisas* because you need witnesses who fulfill the requirement of *Tazka-ul-Shahood*. As a consequence, thereof till today if I am not mistaken, nobody has been convicted under *Qisas* because it is very difficult to find witnesses who fulfill the requirements of injunctions of Islam and Sunnah and have laid down in *Tazka-ul-Shahood*. So, we have to keep in view all these defects in our society, all these problems in our society and accordingly amendments have to be made.

Sir, the Bill combines the definition of honour killings and other honour hurt crimes which creates another problem. This is Section 299 which I have already submitted. Firstly thereof honour killings relate to

both men and women. Other honour crimes, for example acid throwing, burning, nose cutting etc., are usually women specific, if this is kept gender neutral, it would become counter productive. Example, if a person caused hurt to a man for obscene or obnoxious behaviour to a woman that person would also become liable to harsher penalties. Moreover, honour crimes against women are often also committed for other reasons. For example refusal to accept a marriage proposal but the current definition limits them only to those related to *karo kari*, *siyah kari* etc. Again there is a complete loop hole, complete gap in the definition clause as laid down in the Bill, Sir, by providing that the only penalties for honour killings, if there is no waiver under Section 309 or Section 310 of Pakistan Penal Code or the accuseds are not exempted under Section 306 or Section 307 Pakistan Penal Code are death as *Qisas* or death or life imprisonment as *Tazir* under Section 302 Pakistan Penal Code. The Bill lessens the chances of conviction. This Bill lessens the chances of conviction while the intention of providing a higher penalty, may be a good one, this could prove to be counter productive where courts are already reluctant to give harsh punishments because of numerous reasons in cases of honour crimes. Laying down a minimum of 25 years or death may discourage them from conviction in these cases just as the mandatory death penalty in gang rape cases makes conviction impossible.

Sir, the good things in the Bill, these are, in my view, the gaps and the loop holes in the Bill. Now, there is no provision in the Bill to ensure the others who are usually involved in or encourage or validate such killings,

for example, *jirgas*, *punchayats*, family members, elders, etc., are also primarily responsible for perpetuating these practices and they become equally liable. Now, the Bill is totally silent as to these persons also and sir, you must be aware of the fact, in Sindh, the *jirgas* take place even today despite the fact a ruling has been given by the High Court of Sindh that the *jirgas* are illegal and unlawful. So, this Bill is totally silent as to what happens to those persons who are accessories to the crime, who abets the crime or who have a common unlawful intention. The Bill is totally silent as to death.

Further more, sir, there is no provision in the Bill to ensure that when courts allow compounding of offences, they must satisfy themselves that the offence is not an honour crime. The Bill is totally silent as to this also.

Sir, the good thing which the Bill has done and I must say that, I must congratulate the mover of the Bill or the draftsman of the Bill that it has disallowed custom of *Badl-e-Sul* or woman exchange in marriage. That is a very good thing, that has been done.

Sir, my view is, from the arguments, I have submitted before this august House, this Bill may kindly be sent to the Standing Committee of the Senate on the Law and Parliamentary Affairs so that all these loop holes and gaps should be covered. We should not pass a Bill in a haste. This is a Bill upon which,

جس پر پوری قوم کی نظریں لگی ہوئی ہیں اس وقت - NGOs کی 'انسانی حقوق والوں کی' تہم کی نظریں لگی ہوئی ہیں سینیٹ پر کہ وہ اس Bill کو کس طرح pass کریں گے۔ اگر ہم اس

Bill کو اپنی انا بنالیں، کیونکہ یہ National Assembly سے pass ہو گیا ہے، کیونکہ یہ Bill Government نے پیش کیا ہے اور اس کو without any amendment, without any further consideration pass کر دیا جائے تو میرے خیال میں یہ بڑی زیادتی ہوگی۔

جناب والا! قانون روز نہیں بنتے اور قانون روزانہ بنتے بھی نہیں چاہئیں۔ اگر آپ ایک قانون بنا کر ایک مہینے کے بعد اس میں amendment کر دیں، اس کا مطلب ہے کہ law maker بہت نا اہل ہے ورنہ ایک مہینے کے بعد اس میں amendment کی ضرورت نہیں آتی۔ میری گزارش ہوگی اس august House سے اور Treasury Benches سے بھی کہ اس Bill کو آرام کے ساتھ، تسلی کے ساتھ، تمام loop holes جو میں نے اس House کے سامنے پیش کیے ہیں، ان کو نظر میں رکھتے ہوئے، اس Bill کو Standing Committee میں بھیجا جائے اور ایک time period مقرر کر دیا جائے کہ 15 دن کے اندر اندر Standing Committee اس Bill کو clause by clause read کر کے، اگر وہ اور لوگوں کو جو کہ experts ہیں، ان کو بلانا چاہیں تو بلا لیں اور 15 days کے اندر، دن رات کام کر کے اس Bill کو دوبارہ اس طرح پیش کیا جائے کہ ہمیں ایک مہینے یا دو مہینے کے بعد اس میں amendment کی ضرورت نہ آئے۔ شکریہ جناب۔

Mr. Acting Chairman: Thank you very much. I have an announcement to make. I have received a memo from Prime Minister's Office and it is just for information. "The Prime Minister has been pleased to appoint Mr. Kamil Ali Agha, Senator as Chief Whip of Pakistan Muslim League in the Senate. Parliamentary Affairs Division is requested to issue necessary instructions/ notifications in this regard. The privileges available to Chief Whip in National Assembly should be made available to Mr. Kamil Ali Agha."

FALICITATION: TO MR. KAMIL ALI AGHA ON BECOMING PML

CHIEF WHIP OF THE SENATE.

Senator Wasim Sajjad: Sir, I congratulate Mr. Kamil Ali Agha on his appointment as Chief Whip. I think with his experience, with his good affable manners, his firmness, he will bring more discipline into the Muslim League and ensure that the Members and particularly the Ministers attend the Sessions of the Senate. So, I am very happy, sir. I am sure, his appointment will be welcomed throughout the House.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, on behalf of the Opposition I would also like to extend my felicitations to Senator Kamal Ali Agha for being appointed Chief Whip and I hope that he will contribute in having more congenial atmosphere in the House and that he will use his whip to ensure the presence of the Ministers.

Mr Acting Chairman: This Chair also joins with these felicitations plus something more will provide him with a *Hunter* or whatever it is.

ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، جناب چیئرمین! میں اپنے دل کی گہرائیوں سے ان کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں بطور a Chief Whip of this august House اور اس کا notification بھی انشاء اللہ کوشش کریں گے آج ہی ہو جائے گا۔

Mr. Acting Chairman: This being a *Juma*, I think we have to adjourn for *Namaz* and all that. On Monday we have a Private Members Day you know. When would you like to have the House in the morning or evening on Monday.

(Voices in favour of evening)

Mr. Acting Chairman: Fine, from then on we would have, may be two sessions even from Tuesday onward to finish this legislation business. Would that be all right? The House stands adjourned to meet again on Monday the 6th December 2004 at 1700, that is 5 O'clock in the evening. Thank you very much.

[The House was then adjourned to meet again at five o'clock in the evening on Monday, December 6th, 2004]
